FORM OF ORDER SHEET

Court of_____

Appeal No. 1616/2023

S.No.	Date of order proceedings	Order or other proceedings with signature of judge
1	2	3
1	07/08/2023	The appeal of Miss. Nosheen [illegible] Mr. Arsalan Mueen Advocate. It is [illegible] hearing before touring Single Bench [illegible] By the order [illegible] REGISTRAR

بعدالت جناب خیبر پختونخواہ سروس ٹربیونل پشاور کیمپ ڈیرہ اسماعیل خان

سروس اپیل نمبر: Appeal No. 1616/2023 سال **2023**

مس نوشین بنام حکومت صوبہ خیبر پختونخواہ وغیرہ

INDEX

نمبر شمار	فہرست دستاویزات	ترتیب مشمولات	صفحہ/صفحات
1	وجوہات اپیل بمعہ بیان حلفی		10-1
2	نقل شناختی کارڈ		12-11
3	درخواست محررہ مورخہ 27/09/2022 و 29/09/2022	A,B	16-13
4	متنازع وارننگ لیٹر محررہ مورخہ 13/03/2023 انڈورسمنٹ نمبر 4550	C	17
5	درخواست حصول انکوائری رپورٹ مورخہ 03/04/2023 بمعہ رسید	D,E	19-18
6	ادھوری انکوائری رپورٹ	F	36-20
7	درخواست حصول مکمل انکوائری رپورٹ بمعہ رسید مورخہ 23/05/2023	G,H	39-37
8	ڈیپارٹمنٹل اپیل/درخواست	I	45-40
9	حکم ایڈیشنل سیشن جج صاحب II	J	51-46
10	درخواست ملازم غلام شبیر 04/10/2022، درخواست ملازم محمد یونس 24/10/2022 درخواست محمد رضوان 21/10/2022	K	54-52
11	آفس آرڈر نمبر 1484 مورخہ 30/09/2022 و درخواست طلبات 24/09/2022 بیان حلفی محمد رضوان۔	L	58-55
12	وکالت نامہ	M	59

فقط مورخہ: 03-08-2023

مس نوشین ---------------- اپیلانٹ

بوکالت:۔ ارسلان معین

ایڈووکیٹ ہائی کورٹ

ڈسٹرکٹ بار ڈیرہ اسماعیل خان 03-08-2023

Mob # 03449393586

بعدالت جناب خیبر پختونخواہ سروس ٹربیونل پشاور کیمپ ڈیرہ اسماعیل خان

Appeal No. 1616/2023

مس نوشین دختر سید جاوید عباس شاہ سکنہ محلہ مولوی احمد صاحب ڈیرہ اسماعیل خان ہاسٹل وارڈن گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج نمبر 1 ڈیرہ اسماعیل خان۔

اپیلانٹ ــــــــــــــــــــــ

بنام

1۔ حکومت خیبر پختونخواہ بذریعہ سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ خیبر پختونخواہ پشاور۔

2۔ ڈائریکٹر ہائر ایجوکیشن خیبر پختونخواہ پشاور۔

3۔ حمید اللہ جان پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج کوہاٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی ٹاؤن شپ کوہاٹ (انکوائری آفیسر)۔

ریسپانڈنٹس ــــــــــــــــــــ

اپیل زیر دفعہ 4 خیبر پختونخواہ سروس ٹربیونل ایکٹ 1974 برخلاف وارننگ لیٹر Endorsement نمبر 4550 مورخہ 13-03-2023 مجاریہ ڈائریکٹریٹ آف ہائیر ایجوکیشن خیبر پختونخواہ و انکوائری رپورٹ محررہ مورخہ 14-12-2022 و برخلاف Indecision آف اپیلانٹ اتھارٹی

استدعا اپیل:۔

بمنظوری اپیل ہذا منسوخ فرمائے جانے انکوائری رپورٹ محررہ مورخہ 14/12/2022 تحریر کردہ پروفیسر حمید اللہ جان پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج کوہاٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی ٹاؤن شپ کوہاٹ و منسوخ کیے جانے وارننگ لیٹر انڈورسمنٹ نمبر 4550 کمپلینٹ فائل والیم 2 مورخہ 13/03/2023 جاری کردہ ڈائریکٹریٹ آف ہائر ایجوکیشن خیبر پختونخواہ

<u>بذریعہ ڈپٹی ڈائریکٹر اسٹبلشمنٹ ۔دیگر دادرسی جو انصاف کے حصول کے لئے ضروری ہو اپیلانٹ کو دی جائے۔</u>

جناب عالی! اپیلانٹ /سائلہ حسب ذیل عرض رساں ہے۔

واقعات اپیل:۔

1۔ یہ کہ اپیلانٹ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج نمبر 1 ڈیرہ اسماعیل خان میں بطور ہاسٹل وارڈن BPS 16 خدمات سرانجام دے رہی ہوں۔اور اپیلانٹ کی درخواست محررہ مورخہ 27/09/2022و29/09/2022 پر انکوائری کا حکم ہوا۔نقول درخواست Annexure A,B ہیں۔

2۔ یہ کہ حکم نمبر 19142/CA-VII/Estt: Baranch A-167/ Complaint File Vol-02 مورخہ 11/10/2022 کو ڈائریکٹر ہائر ایجوکیشن خیبر پختونخواہ کی جانب سے بذریعہ ڈپٹی ڈائریکٹر اسٹبلشمنٹ **پروفیسر ڈاکٹر حمید اللہ جان پرنسپل ڈگری کالج کوہاٹ** ڈویلمنٹ اتھارٹی کو انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا۔جس کی انکوائری رپورٹ سے مجھے لاعلم رکھا گیا۔

3۔ یہ کہ مجھے ڈپٹی ڈائریکٹر اسٹبلشمنٹ کی جانب سے ایک وارننگ لیٹر محررہ مورخہ 13/03/2023 انڈورسمنٹ نمبر 4550 بذریعہ پرنسپل ڈگری گرلز کالج نمبر 1 ڈیرہ اسماعیل خان مورخہ 21-03-2023 کو موصول ہوا جو Annexure C ہے جس کے ساتھ کسی قسم کی کوئی انکوائری رپورٹ لف نہ تھی تو میں نے فوراً انکوائری رپورٹ کے حصول کے لئے ڈائریکٹر ہائر ایجوکیشن کمیشن کو رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ 2013 خیبر پختونخواہ کے تحت مورخہ 03/04/2023 کو درخواست گزاری۔جو Annexure D ہے جس کی رسید Annexure E ہے۔جس کے بعد مجھے صرف 16 صفحات پر مشتمل بشمول Conclusion ادھوری انکوائری رپورٹ مورخہ 11/04/2023 کو موصول ہوئی۔جس کے صفحہ نمبر 13 پر مذکور بیانات کے Annexure مجھے موصول نہیں ہوئے۔انکوائری رپورٹ Anneuxre F ہے۔

4۔ یہ کہ مکمل انکوائری رپورٹ کے حصول کے لئے میں نے 23/05/2023 کو دوبارہ پبلک انفارمیشن آفیسر ڈائریکٹریٹ آف خیبر پختونخواہ کو درخواست دی لیکن تا حال مجھے مکمل انکوائری رپورٹ موصول نہیں درخواست حصول مکمل انکوائری رپورٹ بمعہ رسید Annexure G,H ہیں۔

5۔ یہ کہ ڈیپارٹمنٹل اپیل/درخواست مورخہ 12/04/2023 کو دائر ہوئی جس کا تا حال کوئی جواب موصول نہیں ہوا اور نہ ہی مذکورہ بالا اپیل/درخواست پر کوئی حکم ہوا ہے۔ بدیں وجہ اپیل ہذا دائر کی جا رہی ہے۔ جو اندر میعاد ہے۔ ڈیپارٹمنٹل اپیل/درخواست Annexure I ہے۔

6۔ یہ کہ انکوائری آفیسر کی فائنڈنگ اور تنقیحات کی پیر وائز اسسمنٹ سراسر غلط، خلاف واقعات و خلاف حقائق ہے۔ جس میں یکطرفہ طور پر بیانات اور دستاویزات کو کوڈ کیا گیا۔ میری طرف سے جو دستاویزات و ثبوت انکوائری آفیسر صاحب کو پیش کئے گئے اور حقائق انکوائری آفیسر صاحب کو بتائے گئے انہوں نے ان کو یکسر نظر انداز کر دیا گیا۔ اور انکوائری رپورٹ میں کہیں بھی ان کا ذکر نہیں کیا گیا۔ میں نے پرنسپل صاحب کے خلاف تھانہ کینٹ میں مورخہ 29/09/2022 کو ایک درخواست گزاری تھی جو بعد از راضی نامہ ہم نے واپس لے لی جس میں پرنسپل صاحب کی طرف سے دھمکی اور سخت نتائج کا ذکر موجود ہے۔ اس بابت انکوائری آفیسر صاحب نے نہ تو کینٹ تھانے میں کسی کا بیان ریکارڈ کیا نہ ہی اس دن کے وقوعے کی بابت ہاسٹل کی طالبات و ہسپتال انتظامیہ کا بیان ریکارڈ کیا گیا جو کہ میرے الزامات کو ثابت کرنے کے لئے بے حد ضروری تھا۔ لیکن انکوائری آفیسر نے اپنی رپورٹ میں جس عدالتی حکم و پولیس رپورٹ کا ذکر کیا ہے وہ انکوائری رپورٹ کے ساتھ لف نہ ہے۔ در حقیقت اس درخواست پر ہم نے ASJ II ڈیرہ اسماعیل خان کی عدالت میں 22 A 6 کی درخواست دی تھی جو راضی نامہ کی بنیاد پر ہم نے واپس لی۔
آرڈر اڈیشنل سیشن جج صاحب II Annexure J ہے۔

7۔ معزز انکوائری آفیسر صاحب کے پیرا وائز اسسمنٹ آف اشوز کے پیراگراف نمبر 1 میں میرا جواب یہ ہے کہ میں نے کبھی پرنسپل صاحبہ کو کالج کی انچارج ماننے سے انکار نہیں کیا اور نہ ہی ان کو کبھی یہ کہا ہے کہ آپ کسی معاملے میں مجھ سے اجازت لیں بلکہ مجھے تو خوشی ہوتی ہے کہ پرنسپل صاحبہ ہمارے ہاسٹل کا وزٹ کریں۔ لیکن

مجھے اس بات پر اعتراض تھا کہ طلبات کے سامنے اور کلاس فور ملازمین کے سامنے پرنسپل صاحبہ ہماری تزلیل کریں۔اور ہمارے خلاف کلرکوں کے زریعہ کلاس فور ملازمین سے سفید کاغذ پر انگوٹھے لگوا کر درخواستیں لکھوائیں۔اس بابت ملازم غلام شبیر کی درخواست 04/10/2022 و ملازم محمد یونس کی درخواست 24/10/2022 جو ڈائریکٹر صاحب کو گزاری تھی کو بھی نظر انداز کیا گیا۔اسی طرح محمد رضوان کی ایک درخواست جو اس نے SHO تھانہ کینٹ کو 21/10/2022 دی تھی جس کے فقرہ نمبر 2 میں واضح طور پر درج ہے کہ پرنسپل، فدا حسین اور توقیر کلرک نے میرے خلاف محمد رضوان ولد عبدالرشید کو جھوٹی گواہی دینے کا کہا۔درخواست لف اپیل ہے۔لیکن اس درخواست کو انکوائری آفیسر نے جان بوجھ کر انکوائری کا حصہ نہیں بنایا بدیں وجہ یکطرفہ انکوائری رپورٹ قابل منسوخی ہے۔مذکورہ بالا درخواستیں Annexure K ہے۔

8۔ یہ کہ پرنسپل کی طرف سے جاری کردہ آفس آرڈر 1486 مورخہ 30/09/2022 کی بابت ہاسٹل طلبات نے 24/09/2022 کو ایک درخواست گزاری تھی جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ہمیں وارڈن صاحبہ سے کوئی مسئلہ نہیں ہے اور ہم ہاسٹل ماحول سے خوش ہیں۔لیکن اس درخواست کو بھی یکسر نظر انداز کیا گیا اور انکوائری رپورٹ کا حصہ نہیں بنایا گیا۔محمد رضوان نے ایک بیان حلفی جمع کرایا جس میں اس نے واضح کہا کہ سپرنٹنڈنٹ فدا حسین اور توقیر کلرک سفید کاغذ پر انگوٹھے لگواتے ہیں اگر دونوں نے میرے خلاف یا کسی دوسرے کے خلاف کوئی تحریر اپنے طرف سے سفید کاغذ پر لکھ دی تو میں اس کا ذمہ دار نہیں ہونگا لیکن اس بیان حلفی کو بھی انکوائری آفیسر صاحب نے نظر انداز کیا اور انکوائری کا حصہ نہیں بنایا۔بدیں وجہ انکوائری رپورٹ قابل منسوخی ہے۔مذکورہ بالا آفس آرڈر 1486 وطلباء کی درخواستیں و محمد رضوان کا بیان حلفی Annexure L ہے۔

9۔ یہ کہ مذکورہ بالا واقعات کی بنیاد پر اپیلانٹ نے مورخہ 12/04/2023 کو سیکٹری ہائیر ایجوکیشن کو ڈیپارٹمنٹل اپیل کی جس کا تا حال کوئی جواب موصول نہیں ہوا بدیں وجہ درج ذیل وجوہات کی بنیاد پر اپیل ہذا دائر کی جارہی ہے جو اندر حدود و اختیار سماعت سروس ٹربیونل خیبر پختونخواہ واندر میعاد ہے۔

وجوہات اپیل:۔

1۔ یہ کہ میں گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج نمبر 1 ڈیرہ اسماعیل خان میں بطور ہاسٹل وارڈن BPS 16

خدمات سرانجام دے رہی ہوں۔اور میری درخواست محررہ مورخہ 27/09/2022و29/09/2022 پر انکوائری کا حکم ہوا۔نقول درخواست لف ہیں۔

2۔ یہ کہ حکم نمبر 19142/CA-VII/Estt: Baranch A-167/ Complaint File Vol-02 مورخہ 11/10/2022 کو ڈائریکٹر ہائر ایجوکیشن خیبر پختونخواہ کی جانب سے بذریعہ ڈپٹی ڈائریکٹر اسٹبلشمنٹ **پروفیسر ڈاکٹر حمیداللہ جان پرنسپل ڈگری کالج کوہاٹ** ڈویلمنٹ اتھارٹی کو انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا۔

3۔ یہ کہ انکوائری آفیسر مورخہ 31/10/2022و01/11/2022 کو گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج نمبر 1 ڈیرہ اسماعیل خان تشریف لائے اور انکوائری عمل میں لائی جس کی رپورٹ سے مجھے لاعلم رکھا گیا۔

4۔ یہ کہ مجھے ڈپٹی ڈائریکٹر اسٹبلشمنٹ کی جانب سے ایک وارننگ لیٹر محررہ مورخہ 13/03/2023 انڈورسمنٹ نمبر 4550 بذریعہ پرنسپل ڈگری گرلز کالج نمبر 1 ڈیرہ اسماعیل خان مورخہ 21-03-2023 کو موصول ہوا جس کے ساتھ کسی قسم کی کوئی انکوائری رپورٹ لف نہ تھی تو میں نے فوراً انکوائری رپورٹ کے حصول کے لئے ڈائریکٹر ہائر ایجوکیشن کمیشن کو رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ 2013 خیبر پختونخواہ کے تحت مورخہ 03/04/2023 کو درخواست گزاری۔جس کے بعد مجھے صرف 16 صفحات پر مشتمل بشمول Conclusion ادھوری انکوائری رپورٹ مورخہ 11/04/2023 کو موصول ہوئی۔جس کے صفحہ نمبر 13 پر مذکور بیانات کے Annex مجھے موصول نہیں ہوئے۔

5۔ یہ کہ میں نے رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ کے تحت انکوائری رپورٹ موصول ہونے کے بعد مورخہ 12/04/2023 کو تھرو پراپر چینل ریسپانڈنٹ نمبر 1 کو بذریعہ ریسپانڈنٹ نمبر 2 بذاتی ڈیپارٹمنٹل اپیل/درخواست ریپری زنٹیشن دائر کی جس کا ڈائری و ڈسپیچ نمبر مجھے نہیں دیا گیا۔

6۔ یہ کہ ڈیپارٹمنٹل اپیل/درخواست مورخہ 12/04/2023 کو دائر ہوئی جس کا تا حال کوئی جواب موصول نہیں ہوا اور نہ ہی مذکورہ بالا اپیل/درخواست پر کوئی حکم ہوا ہے۔بدیں وجہ اپیل ہذا دائر کی جا رہی ہے۔جو اندر میعاد ہے۔

7۔ یہ کہ مذکورہ بالا انکوائری کی مکمل رپورٹ کے حصول کے لئے ریسپانڈنٹ نمبر 2 کو بذریعہ پبلک انفارمیشن آفیسر کئی مرتبہ رائٹ ٹو انفارمیشن درخواست گزاری لیکن تاحال ریسپانڈنٹ نمبر 2 کی طرف سے اپیلانٹ کو مکمل انکوائری رپورٹ موصول نہ ہوئی۔ درخواست مذکورہ بالا لف ہیں۔ بدیں وجہ مذکورہ بالا انکوائری رپورٹ محررہ مورخہ 14/12/2022 و وارننگ لیٹر انڈورسمنٹ نمبر 4550 محررہ مورخہ 13/03/2023 قابل منسوخی ہے۔

8۔ یہ کہ مذکورہ بالا انکوائری رپورٹ سراسر غلط، خلاف قانون، خلاف واقعات، خلاف حقائق مبنی بر بدنیتی اور یکطرفہ ہے۔ جس میں انکوائری آفیسر نے یکطرفہ بیانات و دستاویزات لئے ہیں۔ میرے الزامات کو یکسر نذرانداز کردیا گیا ہے۔ جس کی تحقیق کرنے کی اور ثبوت طلب کرنے کی بالکل کوشش نہیں کی گئی۔ بدیں وجہ مذکورہ بالا انکوائری رپورٹ قابل منسوخی ہے۔

9۔ یہ کہ انکوائری آفیسر کی فائنڈنگ اور تنقیحات کی پیروائز اسسمنٹ سراسر غلط، خلاف واقعات و خلاف حقائق ہے۔ جس میں یکطرفہ طور پر بیانات اور دستاویزات کوڈ کیا گیا۔ میری طرف سے جو دستاویزات و ثبوت انکوائری آفیسر صاحب کو پیش کئے گئے اور حقائق انکوائری آفیسر صاحب کو بتائے گئے انہوں نے ان کو یکسر نذر انداز کردیا گیا۔ اور انکوائری رپورٹ میں کہیں بھی ان کا ذکر نہیں کیا گیا۔ میں نے پرنسپل صاحب کے خلاف تھانہ کینٹ میں مورخہ 29/09/2022 کو ایک درخواست گزاری تھی جو بعد از راضی نامہ ہم نے واپس لے لی جس میں پرنسپل صاحب کی طرف سے دھمکی اور سخت نتائج کا ذکر موجود ہے۔ اس بابت انکوائری آفیسر صاحب نے نہ تو کینٹ تھانے میں کسی کا بیان ریکارڈ کیا نہ ہی اس دن کے وقوعے کی بابت ہاسٹل کی طالبات و ہسپتال انتظامیہ کا بیان ریکارڈ کیا گیا جو کہ میرے الزامات کو ثابت کرنے کے لئے بے حد ضروری تھا۔ لیکن انکوائری آفیسر نے اپنی رپورٹ میں جس عدالتی حکم و پولیس رپورٹ کا ذکر کیا ہے وہ انکوائری رپورٹ کے ساتھ لف نہ ہے۔ درحقیقت اس درخواست پر ہم نے ASJ II ڈیرہ اسماعیل خان کی عدالت میں 22 A 6 کی درخواست دی تھی جو راضی نامہ کی بنیاد پر واپس لی۔

10۔ معزز انکوائری آفیسر صاحب کے پیراوائز اسسمنٹ آف اشوز کے پیراگراف نمبر 1 میں میرا جواب یہ ہے کہ میں نے کبھی پرنسپل صاحبہ کو کالج کی انچارج ماننے سے انکار نہیں کیا اور نہ ہی ان کو کبھی یہ کہا ہے کہ آپ کسی

معاملے میں مجھ سے اجازت لیں بلکہ مجھے تو خوشی ہوتی ہے کہ پرنسپل صاحبہ ہمارے ہاسٹل کا وزٹ کریں۔لیکن مجھے اس بات پر اعتراض تھا کہ طلبات کے سامنے اور کلاس فور ملازمین کے سامنے پرنسپل صاحبہ ہماری تزلیل کریں ۔اور ہمارے خلاف کلرکوں کے زریعہ کلاس فور ملازمین سے سفید کاغذ پر انگوٹھے لگوا کر درخواستیں لکھوائیں ۔اس بابت ملازم غلام شبیر کی درخواست 04/10/2022و ملازم محمد یونس کی درخواست 24/10/2022 جو ڈائریکٹر صاحب کو گزاری تھی کو بھی نذر انداز کیا گیا۔اسی طرح محمد رضوان کی ایک درخواست جو اس نے SHO تھانہ کینٹ کو 21/10/2022 دی تھی جس کے فقرہ نمبر 2 میں واضح طور پر درج ہے کہ پرنسپل، فدا حسین اور توقیر کلرک نے میرے خلاف محمد رضوان ولد عبدالرشید کو جھوٹی گواہی دینے کا کہا۔درخواست لف اپیل ہے۔لیکن اس درخواست کو انکوائری آفیسر نے جان بوجھ کر انکوائری کا حصہ نہیں بنایا بدیں وجہ یکطرفہ انکوائری رپورٹ قابل منسوخی ہے۔

11۔ یہ کہ پرنسپل کی طرف سے جاری کردہ آفس آرڈر 1486 مورخہ 30/09/2022 کی بابت ہاسٹل طلبات نے 24/09/2022 کو ایک درخواست گزاری تھی جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ہمیں وارڈن صاحبہ سے کوئی مسئلہ نہیں ہے اور ہم ہاسٹل ماحول سے خوش ہیں۔لیکن اس درخواست کو بھی یکسر نذر انداز کیا گیا اور انکوائری رپورٹ کا حصہ نہیں بنایا گیا۔محمد رضوان نے ایک بیان حلفی جمع کرایا جس میں اس نے واضح کہا کہ سپرٹنڈنٹ فدا حسین اور توقیر کلرک سفید کاغذ پر انگوٹھے لگواتے ہیں اگر دونوں نے میرے خلاف یا کسی دوسرے کے خلاف کوئی تحریر اپنے طرف سے سفید کاغذ پر لکھ دی تو میں اس کا ذمہ دار نہیں ہونگا لیکن اس بیان حلفی کو بھی انکوائری آفیسر صاحب نے نذر انداز کیا اور انکوائری کا حصہ نہیں بنایا۔بدیں وجہ انکوائری رپورٹ قابل منسوخی ہے۔

12۔ یہ کہ رائٹ انفارمیشن ایکٹ کے تحت مجھے مہیا کردہ ادھوری انکوائری رپورٹ کے صفحہ نمبر 10 پر پروفیسر بی بی کلثوم کی 22/10/2019 و مس فرح گل کی درخواست 16/10/2019 پر ذکر کیا گیا ہے۔اور سراسر غلط، خلاف قانون، خلاف واقعات اور خلاف حقائق ہے۔سابقہ پرنسپل صاحبان میں سے کسی کو بھی مجھ سے کسی قسم کی کوئی شکایت نہ تھی اور نہ ہی ان کے دور میں میرے خلاف میڈم بی بی کلثوم یا مس فرح گل نے کوئی درخواست دی تھی۔اس بابت انکوائری آفیسر نے میڈم شفقت کی کوئی سٹیٹمنٹ نہیں لی اور نہ ہی کسی سابقہ پرنسپل سے میرے کردار کے بارے میں پتہ کیا گیا۔بدیں وجہ رپورٹ انکوائری آفیسر قابل منسوخی ہے۔

13۔ یہ کہ انکوائری آفیسر نے سیکشن 5 خیبر پختونخواہ گورنمنٹ سورونٹ آفیشنسی اینڈ ڈسپلن رولز 2011 کے لوازمات کو یکسر نذر انداز کر دیا گیا ہے۔ اور مجھے کسی قسم کا کوئی شوکاز نوٹس نہیں دیا گیا۔ انکوائری میری درخواست پر کی گئی لیکن مجھے انکوائری رپورٹ میں ملزم بنا دیا گیا۔ بدیں وجہ انکوائری رپورٹ قابل منسوخی ہے۔

14۔ یہ کہ میرے سامنے نہ تو گواہان کے بیانات اور نہ ہی مجھے کسی گواہ پر کراس کرنے کا موقع دیا گیا جو سیکشن (4) (1) 11 خیبر پختونخواہ گورنمنٹ سرونٹ آفیشنسی اینڈ ڈسپلن رولز 2011 کی سراسر خلاف ورزی ہے اور سیکشن 11 خیبر پختونخواہ گورنمنٹ سورونٹ آفیشنسی اینڈ ڈسپلن رولز 2011 کا پروسیجر انکوائری آفیسر نے فالو نہیں کیا بدیں وجہ انکوائری رپورٹ قابل منسوخی ہے۔ اور جناب سے گزارش ہے کہ انکوائری رپورٹ کو منسوخ کرتے ہوئے ایک غیر جانب دار انکوائری آفیسر مقرر کیا جائے اور دوبارہ انکوائری کرائی جائے۔

15۔ یہ کہ ڈپٹی ڈائریکٹر اسٹیبلشمنٹ کی جانب سے ایک وارننگ آرڈر محررہ مورخہ 13/03/2023 انڈورسمنٹ نمبر 4550 سراسر غلط، خلاف قانون، خلاف واقعات وخلاف حقائق جاری کیا گیا جو کہ قابل منسوخی ہے۔

16۔ یہ کہ مذکورہ بالا وارننگ آرڈر اس بناء پر بھی غلط ہے کہ انکوائری آفیسر کی طرف سے جو کنکلوڈنگ ریمارکس ہیں میں کہیں بھی مجھے مس کنڈکٹ کا مرتکب نہیں پایا گیا اور نہ ہی میرے لئے کوئی سزا تجویز کی گئی انکوائری آفیسر کا کنکلوڈنگ پیراگراف یہ ہے (The Undersigned is not plasced to suggest any punishment but can only say that the environment of the collage cant bevcome peaceful and conducive for teaching and learning unless the warden Mrs Noushen,Mr Karam Elahi Kuk And Muhammad Rizwan (Nanbai)Are Transferd from here to some other Collage with in Dera Ismail Khan . بدیں وجہ وارننگ آرڈر انڈورسمنٹ نمبر 4550 جاری کردہ ڈپٹی ڈائریکٹر اسٹیبلشمنٹ قابل منسوخی ہے۔

17۔ یہ کہ ڈپٹی ڈائریکٹر اسٹیبلشمنٹ /ڈائریکٹر ہائیر ایجوکیشن خیبر پختونخواہ کی جانب سے مجھے کسی قسم کا کوئی شوکاز نوٹس نہیں دیا گیا اور نہ ہی مجھے بتایا گیا کہ مجھ پر کونسے الزامات ہیں اور نہ ہی مجھے بتایا گیا کہ میرے لئے کوئی سزا تجویز کی گئی ہے۔ اور نہ ہی مجھے اپنی صفائی کا کوئی موقع دیا گیا نہ ہی میری پرسنل ہیرنگ کی گئی۔ جو سیکشن

14 خیبر پختونخواہ گورنمنٹ سرونٹ آفیشنسی اینڈ ڈسپلن رولز 2011 کی خلاف ورزی ہے۔ بدیں وجہ مذکورہ بالا آرڈر قابل منسوخی ہے۔

18۔ یہ کہ مجھے وارننگ آرڈر کے ساتھ کسی قسم کی کوئی دستاویزات موصول نہیں ہوئی اور نہ ہی انکوائری رپورٹ سے آگاہ کیا گیا۔ بدیں وجہ وارننگ آرڈر مذکورہ بالا قابل منسوخی ہے۔

19۔ یہ کہ بمطابق قانون ملزمان کو انکوائری رپورٹ سے آگاہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ لیکن ادھر مجھے ملزم بھی بنایا گیا اور سب کاروائی مجھ سے چھپا کر کی گئی۔ بدیں وجہ مذکورہ بالا وارننگ آرڈر و انکوائری رپورٹ قابل منسوخی ہے۔

20۔ یہ کہ بدوران بحث معزز وکیل اپیلانٹ ارسلان معین ایڈوکیٹ ہائی کورٹ کو مزید دلائل پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

لہذا استدعا ہے کہ بمنظوری اپیل ہذا حسب صراحت وعنوان تشریح اپیل مذکورہ عنوان بالا انکوائری رپورٹ و وارننگ آرڈر جاری کردہ ڈپٹی ڈائریکٹر اسٹبلشمنٹ ہائیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ خیبر پختونخواہ منسوخ فرمایا جائے۔

فقط مورخہ / /2023

مس نوشین ہاسٹل وارڈن گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج ڈیرہ اسماعیل خان

بذریعہ وکیل ارسلان معین ایڈوکیٹ

بعدالت جناب خیبر پختونخواہ سروس ٹربیونل پشاور کیمپ ڈیرہ اسماعیل خان

مس نوشین **بنام** حکومت خیبر پختونخواہ وغیرہ

<u>سروس اپیل</u>

تصدیق

تصدیق کی جاتی ہے کہ مذکورہ بالا عنوان سے
پہلے کوئی اپیل اس ٹربیونل میں دائر نہیں کی گئی۔

مورخہ 03-08-2023

مس نوشین۔۔۔۔۔۔اپیلانٹ

بیان حلفی

حلفاً بیان کیا کہ جملہ مراتب اپیل تا حد علم و یقین صحیح و درست ہیں کوئی امر مخفی یا پوشیدہ نہ ہے۔
اور قبل ازیں کوئی اپیل سروس ٹربیونل میں دائر نہیں کی گئی۔

مورخہ 03-08-2023

مس نوشین۔۔۔۔۔۔اپیلانٹ

بذریعہ وکیل ارسلان معین ایڈووکیٹ ہائی کورٹ

ARSALAN MUEEN ADVOCATE HIGH COURT
R.O & A.C
ATTESTED
No:
Date:
3-08-2023

II

Attest[redacted]

PAKISTAN National Identity Card

ISLAMIC REPUBLIC OF PAKISTAN

Name
Nosheen
نوشین

Husband Name
Syed Murtajiz Abbas
سید مرتجز عباس

Gender	Country of Stay
F	Pakistan

Identity Number	Date of Birth
12101-3246492-4	01.04.1987

Date of Issue	Date of Expiry
28.11.2017	28.11.2027

Holder's Signature

12

12101-3246492-4

[illegible] مکان نمبر 022 [illegible] اسماعیل خان

مستقل پتہ مکان نمبر 022 [illegible] اسماعیل خان

101941105113

Usman Y. Mobin

Registrar General of Pakistan

Attested

گمشدہ کارڈ ملنے پر قریبی لیٹر بکس میں ڈال دیں

Annex- A

بخدمت جناب ڈائریکٹر ہائر ایجوکیشن خیبر پختونخوا پشاور

میں سیدہ نوشین گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج نمبر 1 ڈیرہ اسماعیل خان میں گزشتہ 10 سالوں سے ہاسٹل Superintendent کی پوسٹ پر کام کر رہی ہوں ان 10 سالوں میں نے مختلف Permanent پرنسپل صاحبان کے ساتھ کام کیا جن کے ساتھ میں ہاسٹل معاملات خوش اسلوبی سے سرانجام دیے۔ ان پرنسپل کے ادوار میں میرا سابقہ ریکارڈ دیکھا جائے تو آج تک مجھے ان پرنسپل کیطرف سے کوئی نوٹس جاری نہیں کیا گیا اور ہم مل کے ہاسٹل کے معاملات کو بڑے خوش گوار طریقے سے چلاتے رہے۔ موجودہ Acting پرنسپل آفیہ صاحبہ نے آتے ہی ہاسٹل کے معاملات میں Interfere شروع کر دیا اور آئے روز ہاسٹل کے کلاس فور ملازمین کو تبدیل کیا جاتا ہے مجھے نوٹس اور بغیر میرے دستخط کے کلاس فور ملازمین کا تبادلہ کالج کیا جاتا ہے میں نے کئی بار پرنسپل صاحبہ سے request کی ہے کہ ہاسٹل جیسی حساس جگہ پر بار بار ملازمین کو تبدیل نہ کیا جائے کیونکہ ہاسٹل کے معاملات کو چلانے میں مجھے مشکل پیش آتی ہے، پر میڈم صاحبہ نے کوئی عمل درآمد نہیں کیا۔ 23 ستمبر 2022 Letter No. (1486/1478) کے مطابق مجھے کہا گیا کہ ہاسٹل کے تمام تر معاملات کی ذمہ داری تم پر ہوگی۔ میں ان معاملات کی کیسے ذمہ دار ہونگی؟ جبکہ مجھے پتہ ہی نہیں کہ کلاس فور ملازمین میں کون آرہا ہے اور کون جارہا ہے اور نہ ہی مجھے ان کی ڈیوٹی ٹائمنگ کا پتہ ہے، کیا میڈم صاحبہ کے پاس ایسا کوئی ٹائم ٹیبل میرے دستخط کے ساتھ موجود ہے؟ کیا سابقہ کلاس فور ملازمین جو یہاں سے بغیر کوئی وجہ کے release کرنے کا کوئی ریکارڈ موجود ہے تو میں پھر ذمہ دار ہوں۔ ہاسٹل انچارج میں خود ہوں لیکن پرنسپل صاحبہ کالج کے مختلف پروفیسرز صاحبان کو جو کہ میڈم کے پسندیدہ ہوتے ہیں ان کو زبردستی مجھ پر مسلط کر دیا جاتا ہے۔ جب انکو انچارج بنایا جاتا ہے کیا مجھ سے کوئی دستخط لیے جاتے ہیں؟ علاوہ وہ میرے ہاسٹل کے معاملات میں بے جا مداخلت کرتی ہیں۔ 22 مارچ 2022 KPK Govt: کی طرف سے مجھ سمیت 12 وارڈن کو 16 سکیل ملا۔ KPK کی 11 اضلاع کی میڈم صاحبان نے اس Notification پر عمل درآمد کیا لیکن موجودہ Acting پرنسپل آفیہ صاحبہ نے 2 ماہ تک اس Notification کو غیر قانونی طور پر روکے رکھا۔ آخر سیکرٹری صاحب (HED) کو Request کرنے پر مجبوراً Acting پرنسپل صاحبہ نے

Attested to true copy

25.05.2022 کو میری Arrival لی۔ ان دوماہ میں میڈم صاحبہ ذہنی کوفت اور کلرکوں کے through حراساں کرتی رہی۔ جبکہ موجودہ پرنسپل صاحبہ کا ریکارڈ چیک کیا جائے تو ایک اردو کی لیکچرر مس حنا رحمان نے پرنسپل صاحبہ پر ہتک عزت کا دعوی کر چکی ہیں۔ گرمیوں کی چھٹیوں میں مجھے ڈیوٹی پر حاضر رہنے کا کہا جاتا ہے جبکہ طالبات نہیں ہوتی اور کالج کلرک توقیر through مجھے ہاسٹل نہ کھولنے اور باہر بٹھایا جاتا رہا۔ میں نے میڈم کو کئی بار درخواست کی ایک Head of Department 24 گھنٹے ڈیوٹی کر رہی ہیں تو ہاسٹل کے کلاس فور 24 گھنٹے کیوں نہیں کرتے؟ 24 گھنٹے ڈیوٹی کے ساتھ ساتھ میں Inter کی کلاسز بھی لے رہی ہوں جس کی مجھے کوئی Payment نہیں کی جاتی۔ میڈم نے مجھے 23.092022 کو letter No. 785 جاری کیا جس میں مجھے کہا گیا کہ ہاسٹل کے کھانے کے انتظام کو اچھا کیا جائے جبکہ میری حیثیت اس ٹائم ہاسٹل میں کیئر ٹیکر کی ہے۔ ہاسٹل کے تمام مالی اور ہر قسم کے معاملات میڈم اور ان کے پسندیدہ کلرک صاحبان کے ہاتھوں میں ہے ۔ طالبات کا تمام پیسہ توقیر کلرک کے پاس موجود ہے جس کا ہاسٹل سے کوئی تعلق نہیں ہے ہاسٹل کا سودا کلرک صاحب کالج کے کلاس فور سے منگوا کر دیتے ہیں، پکا کر خالہ دیتی ہیں اور آخر میں مجھے بلز دیئے جاتے ہیں کہ اس کو ریکارڈ رجسٹر پر چڑھا دو۔ میں ان تمام تر معاملات کی کیسے ذمہ دار ہو سکتی ہوں؟ 21 ستمبر 2022 تان بائی محمد رضوان نے بغیر بتائے ہاسٹل سے چھٹی کر لی جب میں میڈم صاحبہ سے شکایت کی تو الٹا میڈم صاحبہ نے مجھے کہا کہ کلاس فور محمد رضوان اور کرم الہیٰ نے آپ کے خلاف درخواست دی ہے اس درخواست کو میڈم صاحبہ نے اتنی اہمیت دی کہ اس کلاس فور نے کلرک صاحبان، سینئر پروفیسرز صاحبان اور میڈم کے سامنے میرے ساتھ بد تمیزی کی کہ مس نے مجھے آج سے 5 سال پہلے مجھے تھپڑ مارا اور گالیاں دی جبکہ اس کلاس فور کا اگر سابقہ ریکارڈ چیک جائے تو وہ شخص نشہ کا عادی اور تھانہ کینٹ ڈیرہ اسماعیل خان میں اسکا ریکارڈ موجود ہے۔ میڈم صاحبہ نے اسے گرلز ہاسٹل کے ساتھ کوارٹر الاٹ کیا ہوا ہے جس پر کچھ ماہ پہلے پولیس چھاپہ بھی مار چکی ہے پھر بھی میڈم صاحبہ نے اس کے خلاف کوئی کاروائی نہیں کی۔

میں ایک بیوہ عورت ہوں ڈیرہ کی معروف سید فیملی سے تعلق ہے اور ایک 5 سال کے بچے کی ذمہ دار مجھ پر ہے میں اس وقت سخت ذہنی پریشانی میں مبتلا ہوں اور انتہائی مجبوری کی حالت میں یہ درخواست لکھ رہی ہوں کیونکہ میڈم مجھے پشاور کے مختلف نمبرز مرد حضرات اور کلرک کے through حراساں کر رہی ہے۔ میرا آپ سے

Attested

مطالبہ ہے کہ میرے تمام تر الزمات کے inquiry کی جائے اور اس پر ایک آزاد کمیشن بنایا جائے۔ اگر اس دوران مجھے میرے بچے اور ہاسٹل کی تمام بچیوں کو کسی قسم کا کوئی بھی نقصان ہوا تو اسکی ذمہ دار Acting پرنسپل عافیہ سعادت پر ہو گی۔

شکریہ!

ہاسٹل انچارج

مس نوشین

Attested

مورخہ: 27/09/2022

کاپی برائے اطلاع:

1. Honorable سیکرٹری صاحب ہائیر ایجوکیشن خیبر پختونخوا پشاور۔

(16)

Annex (B)

بخدمت جناب ڈائریکٹر ہائر ایجوکیشن خیبر پختونخوا پشاور

مؤدبانہ گزارش ہے کہ 27 ستمبر 2022 کو میں نے آپ کو درخواست بھیجی تھی جس میں میں نے اپنے تمام موجودہ مسائل لکھے تھے اور آپ سے درخواست کی تھی کہ جلد انکوائری کی جائے اور پرنسپل کی ہراسمنٹ سے مجھے بچایا جائے۔

27 ستمبر بروز منگل کے دن میں نے لیٹر نمبر 1515 کا جواب جمع کرایا جو مجھے پرنسپل کی طرف سے موصول ہوا تھا۔ پرنسپل نے میرے جواب کو ذاتیات میں لے کر اسی دن (انگلش ڈیپارٹمنٹ کی پروفیسر شازیہ نواب اور اسلامیات ڈیپارٹمنٹ کی پروفیسر سعدیہ کلثوم) کو لے کر شام 7 بجے ہاسٹل میں داخل ہوئیں اور طالبات سے میرے بارے میں غلط غلط باتیں پوچھنے لگیں۔ میں نے پرنسپل کو اسی وقت درخواست کی کہ آپ میرے ہاسٹل کے معاملات کو ڈسٹرب کر رہی ہیں، مجھے حراس کر رہی ہیں اور طالبات کو میرے خلاف کیوں کر رہی ہیں۔ جس پر پرنسپل صاحبہ مشتعل ہو گئیں مجھے سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں۔ 2 گھنٹے تک مجھے کمرے میں حراس کرتی رہیں نیم بے ہوشی کی حالت میں یہ لوگ مجھے چھوڑ کر نکل گئے۔ ہاسٹل کی طالبات نے مجھے ہوش میں لانے کی کوشش کی اور میرے گھر والوں کو اطلاع دی۔ طالبات مجھے اٹھا کر ہاسٹل گیٹ تک لائیں۔ پرنسپل صاحبہ نے گیٹ کو تالا لگوا دیا۔ اور چوکیدار کو غائب کر دیا۔ میرے گھر والے مجھے ہاسٹل (ٹراما سنٹر) لے کر آئے اور جہاں مجھے emergency میں Treatment دیا گیا۔ جسکی کاپیاں میں ساتھ لف کر رہی ہوں۔ میں ڈائریکٹر اور سیکریٹری صاحب سے گزارش کرتی ہوں کہ کار سرکار میں مداخلت اور ایک آن ڈیوٹی آفیسر کو حراس کرنے، جان سے مارنے کی دھمکیاں دینے پر موجودہ پرنسپل آفیہ سعادت اور 2 پروفیسر صاحبان کے خلاف بھرپور ڈیپارٹمینٹل کاروائی کی جائے۔

Attested

شکریہ!

ہاسٹل انچارج

مس نوشین

مورخہ: 29/09/2022

کاپی برائے اطلاع:

1. Honorable سیکرٹری صاحب ہائیر ایجوکیشن خیبر پختونخوا پشاور۔

(17)

Annex-C

DIRECTORATE OF HIGHER EDUCATION
KHYBER PAKHTUNKHWA

(RANO GHARI NEAR CHAMKANI MOR, PESHAWAR)
E-mail:- dhekpkpesh@gmail.com Facebook.com/dhekppeshawar Twitter.com/dhekppeshawar1

No. ____________/CA-VII /Complaint File Vol-02 Dated Pesh. 13/ 3 /2023

To

Ms. Nosheen, Hostel Warden,
Govt: Girls Degree College No.1 D.I Khan.

SUBJECT: WARNING

I am directed to refer to the subject noted above and to state that as per concluding remarks of the Inquiry Officer you were found guilty of misconduct/misbehavior with your high ups. In this regard you are given a final notice of warning to mend this untoward behavior.

Attested to be true copy

Furthermore, you are directed to keep yourselves abstain from such behavior in future otherwise strict disciplinary action shall be initiated against you under E&D rules, 2011.

DEPUTY DIRECTOR (Estt)

Endst No. 4550 /Complaint file Vol- 02

Copy of the above is forwarded to the Principal, Govt: Girls Degree College, No.01 D.I Khan for information, please.

DEPUTY DIRECTOR (Estt)

(18)

Annex – D

To

The Public Information Office,
Director Higher Education,
Peshawar.

Subject: **PROVIDING OF INQUIRY REPORT**

It is stated that my inquiry was conducted on the premises of GGDC No. 1 D.I.Khan. As thereof, I have been issued a naming letter No. 4550 dated 21-03-2023 (copy attached).

Attested to true copy

Since inquiry has been completed therefore, I may be provided with the inquiry report endorsed under RTI act 2013 and article 19 of the constitution of Pakistan.

Miss. NOSHEEN
Hostel Superintendent
GGDC No. 1 D.I.Khan

Copy to the:

1. Honourable Chief Commissioner RTI
2. Honourable Secretary Higher Education

(19)

Annex - E

No.961 RGL105396961

Stamps affixed ... verse. ... in case of uninsured letters of not more than the initial weight prescribed in the Post Office Guide or on which no acknowledgement is due.

Rs. Ps.

Attested

Received a registered* ___

addressed to ___

Date Stamp

*Write here "letter", "postcard", "packet" or "parcel" with the word "insured" before it when necessary.

Initials of Receiving Officer

Insured for Rs. (in figures) ___ (in words) ___

Weight { Kilo / Grams

Insurance fee Rs. ___ Ps. ___ (in words)

Name and address of sender ___

KALEEM ULLAH AWAN

Annex – F (20)

DIRECTORATE OF HIGHER EDUCATION
KHYBER PAKHTUNKHWA
RANO GHARI, NEAR NOTHERN BYPASS
PESHAWAR

Phone # 091-933096

No. 5853 /RTI, V-07, Page#65/Physical Section

Dated Peshawar the. 11 April /2023

To

Miss Nosheen,
Hostel Superintendent,
Government Girls Degree College#01, DIKhan.

Subject: - **PROVISION OF INQUIRY REPORT.**

Attested

I am directed to refer to the subject cited above and to enclose herewith a copy of inquiry report regarding Hostel issue of Government Girls Degree College#01, DIKhan as requested by you under-right to information act, 2013, Khyber Pakhtunkhwa, please.

With best regards.

(Ahmad Hussain)
DEPUTY DIRECTOR SPORTS

Subject: **INQUIRY REPORT REGARDING HOSTEL ISSUE OF GGDC NO. 1 DIKHAN**

I have been appointed as an inquiry officer, vide order No.19142/CA-VII/Estt: Branch/A-167/Complaint File Vol-02 dated Peshawar the 11/10/2022 issued by Deputy Director (Estt.) on behalf of worthy Director Higher Education Khyber Pakhtunkhwa to probe into the matter of hostel issue in GGDC No. 1 Dera Ismail Khan.

A detailed inquiry was conducted by the undersigned in which statements of both the parties were recorded in detail. Moreover statements of all those staff members were also recoded who were relevant and whose names were mentioned by both the parties, Besides statements, all relevant documents, which the parties produced in support of their version or in rebuttable of the version of opposite party, were also taken and made a part of parcel of the inquiry file.

The undersigned also prepared questionnaires for both the parties according to their allegations. Questions were framed in such a manner that the issued raised or the allegations made by both the parties may be highlighted and brought in black and white form and to understand the true issues between the parties. The undersigned visited GGDC No. 1 Dera Ismail Khan on dated 31-10-202 and 01-11-2022 respectively and conducted a detailed inquiry and hence the present report.

FACTS OF THE CASE

The inquiry in hand was initiated on the basis of a complaint made by Mrs. Noushen (Hostel warden), posted in GGDC No.1 Dera Ismail Khan, to the Director Higher Education KPK on 27-09-2022. In her complaint she alleged that she had been working as hostel warden for the last 10 years and had worked with many principals. None of the principals issued a displeasure letter or notice to her but as soon as the present principal Mrs. Afia Saadat took the charge of the principal in this college, she started interference into the hostel matters. She started frequent transfers of class-iv employees and started reshuffling them without bringing into my notice and without getting my signature. She in her complaint also stated that on 23-09-2022 the principal

vide letter No. 1486, 1478 (Annex-A) told me that you were responsible for all the affairs of the hostel. In the same complaint the warden says, "How I will be responsible for hostel affairs when I do not know as to which class-iv is coming or which one is going"? Moreover she alleged that the principal imposes the professors of her own choice upon me without getting any signatures and those professors make undue interference into my duty.

Another allegation was that when she was promoted to BPS 16, the principal illegally delayed my taking over charge for two months and during that two months period the Madam made me harassed through clerks. She alleged that in summer vacations she is compelled to remain on duty. She also alleged that besides hostel duties she is also compelled to teach in inter classes.

Complainant warden further alleged that financial and other food affairs of hostel are run by principal and her favorite clerks. Food items are brought from market by clerks but she is then asked to sign and enter in the register the bills and voucher blindly. She states that how she can be made responsible for all these matters which are not run and tackled by her. She further alleged that class-iv employees leave the hostel without getting her permission and disobey her and misbehave with her but the principal takes their side. She also blamed Muhammad Rizwan class-iv (Tandoorchi /nanbai) for narcotics addiction. She blamed the principal for her harassment.

In another application, addressed to the Director Higher Education dated 29/9/2022 and a copy to the Secretary Higher Education Archives & Libraries Department, by Mrs. Noushen Hostel warden of GGDC No. 1 Dera Ismail Khan regarding harassment by the principal of the college, she stated that on 27th September 2002 she submitted reply to the Principal letter No. 1515 dated 26th September 2022, then the principal became personal and on the same day she visited hostel at 7:00 PM along with Mrs. Shazia Nawab HoD English (Associate Professor) and Mrs. Saadia Kalsoom Associate Professor of Islamyat and they started asking from students about hostel warden performance. Warden says on the spot she asked the principal that you are disturbing her hostel matters/affairs, further she says that for two hours they were harassing her, due to stress I fell down and the principal along with other professor left

(135)

The senseless. Students informed her family and they took her to the hospital where treatment was given to her. Warden in her application/complaint requested to the Director Higher Education and a copy to the Secretary Higher Education, Achieves & Libraries Department for departmental inquiry against the principal and other two professors for interference in hostel affairs, harassment and life threaten to on duty officer warden.

So far as the allegations of the principal are concerned, in response to the Warden's plethora of allegations, the principal simply denied her allegations and charged her for her misconduct and unruly behavior by disobeying the verbal as well as written orders of the principal.

The warden was also charged for not allowing few boarder students to appear in exam/papers even after the recommendations of the principal. It was also alleged by the principal that being the warden of the hostel she is a caretaker of the hostel and students but once the warden refused to take the three hostel resident students to doctors on their request that they had fever, and when condition of one of the said students became worse only then she took her to the doctors at night time.

The principal alleged that once the warden refused suddenly to arrange lunch for about hundred boarder students at hostel even after receiving verbal warning by the principal to the effect that you will be held responsible for the cruel action against hundred hungry boarder students but the warden was persistent not to do her duty, upon which the principal herself arranged their lunch to keep them safe against her inhuman action.

The principal also alleged that the warden used to absent herself from hostel secretly for few hours, full day and sometime for full night.

The principal alleged that the warden does not coordinate with principal and other college staff regarding hostel affairs. She does not visit the principal office and usually communicate with principal through class-iv employees.

It was also alleged by the principal that because of her non-cooperative and non-accommodative attitude class-iv employees refused to cook in the hostel kitchen.

The principal leveled many other charges against warden and told that the warden is totally non-cooperative with the principal, staff, class-iv employees and she wants to perform her duties on her own terms and conditions in independent manner including hostel management, hostel finance and class-iv employees. She flagrantly violates and does not accept administrative and organizational hierarchy. She does not obey the instructions of hostel committee members. She threaten principal, college staff and class-iv employees and says that she should be left at her own otherwise she will call police and will write to high officials against college administration and the staff who try to give her assistance, because she wants to remain independent to run hostel affairs. She once filed a complaint for the registration of F.I.R. in cantt. Police station and thus dragged the principal and senior staff members to court.

The principal also alleged that whenever any problem regarding hostel appears, she instantly involve her father and brother who pressurize and threaten the principal. Moreover telephone calls came from private numbers which threaten the principal and often staff members

PROCEEDINGS:

The undersigned visited GGDC No. 1 Dera Ismail Khan on 31-10-2022 and 01-11-2022 respectively and conducted a detailed inquiry. I examined the warden as well the principal. Both gave their statements to the undersigned in which both leveled different charges against each other. To clarify myself regarding some matters which were ambiguous I prepared two different questionnaires and handed over the questionnaire to them for their replies. The next day they gave their written replies to the questions. Their statements as well as their replies to the questionnaire are annexed herewith as Annexure B, C, D and E.

In their statements as well as in their replies to the questionnaires, both the parties, the warden and principal, repeated all the allegations, which have already been mentioned by the undersigned in the facts/allegations section. Moreover as the complainant had also named some senior professors therefore statements of all those

(134)

were also recorded by the undersigned. Statements of the professors are annexed herewith as Annexure (F, G, H, I, J, K, L, L1, M, N). Statements of clerks and class-iv are annexed herewith as Annexure (R, S). The documents produced by both the parties are also taken into possession by the undersigned and are annexed herewith.

ISSUES AND ASSESSMENTS

From perusal of the entire evidence, statements and documents, assessment made by me. the undersigned came to the conclusion that mainly there are a few issues in the case in hand;

1. Whether the principal is unduly interfering into the duty of the warden and has threatened the warden of grave consequences?
2. Whether the principal is harassing the warden and disturbing the environment of the hostel?
3. Whether the principal is instigating the boarder students against the warden?
4. Whether class-iv employees were frequently reshuffled by the principal and whether the principal has got the right and power to transfer and reshuffle class-iv employees?
5. Whether the financial and other matters of the hostel are run by other members of the college staff instead of the warden?
6. Whether arrival of the warden was intentionally delayed by the principal by not accepting her arrival report when the warden was upgraded from BPS-9 to BPS-16 vide Secretary Higher Education Department KPK Peshawar Notification No. SO(c-iv)/HED/2-1/G dated 22-3-2022
7. Whether the warden is in the habit of absenting herself from hostel duty and goes on leave without getting prior approval from the principal?
8. Whether there was any tussle between Warden Mrs Noushen and hostel class-iv employees namely Karram Elahi (cook) and Muhammad Rizwan (Tandoorchi)? And as to whether Muhammad Rizwant was a narcotics (charas) edict?
9. Whether the warden Mrs. Noushen Abbas was in common practice of avoiding official interaction with college administration by not visiting the

14/12/2022

principle office for any kind of emergency which happened during office hours and by sending her all applications, electricity bills or other official documents etc, through class-iv employees or through students?

10. Whether the warden commits misconduct by not accepting verbal as well as written orders of the principal and by having a non-cooperative attitude and by misbehaving with the seniors warden and the committee members by her arrogant and harsh attitude with super-ordinates and sub-ordinates and the boarder students?

11. Did the warden made a complaint in the cantt. Police station for the registration of F.I.R against the principal and senior staff of the college and dragged them to police station and court?

12. Does the father and brother of the warden Mrs Noushen remain involved in all college administrative matters relating to the warden by pressurizing the principle and staff of the college and by making private call and sending police officials during late evening hours?

PARAWISE ASSESSMENT OF THE ISSUES

Principal is the overall in-charge and manager of the college unit and is responsible for all college administration and her administrative order can never be called by a sub-ordinate as an interference into her domain nor principal is bound by any law to get a prior permission or signature from anyone in the college for the transfer of any class-iv within college and to assign him any other reasonable duty. The principal can visit any department or hostel as and when she deems appropriate.

Perusal of the complaint application sent by the warden to the worthy Director for the initiation of the present inquiry reveals that the application was moved on 27-9-2022

Perusal of different statements and office orders and notices reveal that hostel affairs were not being run smoothly, so on 23-9-2022 the principal gave notice to the warden to formulate a plan to get food items and grocery. Annexure (P). On the same day, on the recommendation of hostel inquiry committee, the principal vide office order No. 1491 dated 23-9-2022 directed the warden and class-iv employees of hostel to work smoothly in coordination. Annexure (Q)

On 26-9-2022 vide office order No. 1515 the warden was directed to submit written application whenever availing any leave. In the same office order she was told by the principal that you have been in a practice of leaving hostel without prior permission from the principal. Moreover while leaving hostel you did not inform the principal Annexure (T)

On 27-09-2022 the principal along with Prof. Shazia Nawab and Professor Sadia Kalsoom visited hostel to check hostel affairs. The visit of the principal irritated the warden perhaps she considered this visit interference into her domain. Her thoughts are evident from her complaint application written to the worthy Director. The complaint of the warden bears the same date i.e. 27-9-2022. In that petition/application she has used very harsh language against principal. She says in her application/petition that the principal is interfering in the matters of hostel. She also blames the principal regarding the transfers/reshuffles of class-iv employees in the same application/petition. She (warden) further writes that "how I can be held responsible for hostel affairs when I do not know as to which class-iv is coming and which one is going? She further said that she was in-charge of the hostel but the principal imposed professors of her choice upon her, who made undue interference into the matters of the hostel. In the same application/petition she says that the Madam (Principal) harasses her through clerks. She (warden) is not ready to take responsibility of different affairs of hostel Annexure (C1).

In her second application/petition dated 29-09-2022 Annexure (C2) she again used very harsh language. She says "the principal and professors asked wrong questions from students regarding me" I asked the principal "you are disturbing the affairs of my hostel and you are harassing me and are instigating the students against me" she in the same application/petition later writes that departmental inquiry should be initiated against the principal and two professors for deterring her from the discharge of her official duty and for harassing an officer on duty and for giving life threats Annexure (C2)

Perusal of both the application/petition reveal that she in her own handwriting has leveled very grave charges against the principal but could not produce any evidence in

support of her claim. Moreover it also need no proof that she herself is not ready to take any responsibility and considers that supervision of the hostel or any visit of the hostel by the principal is interference into her domain. This admission on her part using such a harsh language against the principal and seniors professors in itself is tantamount to a misconduct.

Besides, she filed an application in the police station cantt. On 29-09-2022 for registration of F.I.R against the principal and two senior professors namely Mst Shazia Nawab and Sadia Kalsoom for deterring her from the discharge of her duty and for harassing her and for black mailing her and for threatening her in the presence of the girls.

Perusal of her application reveals that it contains general allegation and no specific charge was leveled against the principals or professors. She has not shown as what specific duty she was discharging which was deterred or resisted by the principal. In what manner they interfered in her official duty and how and in what word she was mentally harassed and in what manner and in what words she was black mailed and in what words she was intimated.

Taking the internal matter of the college to the police and dragging the principal and honourable professors to the courts is in itself very object-able act. Annexure (C3).

So far as application for the registration of F.I.R is concerned Mrs. Noushen in her statement dated 01-11-2022 given to the undersigned states that when on the visit of the principal and two professors my health condition went worst, I was taken to the trauma center of the hospital. She states that it is the practice of the police reporting center that whenever a serious patient is brought, the police officials enter his/her record into their daily diary (Roznamcha). But the petition of the warden reveals that it is not a copy of Roznamcha but in fact it is a direct and intentional petition/application to the SHO for the registration of a F.I.R. case which was filed in police station after two days (Annexure C3). She was taken to the hospital on 27.9-09-2022 where as that petition/application to SHO was moved on 29-09-2022 by the warden. The matter was inquired by police and was found false. They wrote that no no such occurrence took place in the hostel, therefore case was filed and dropped (Annexure C4).

It is astonishing that after her application for the registration of F.I.R. was filed and dropped by police being baseless and false, the warden did not sit calm but thereafter she filed a complaint in the court against the principal and the same two professors on the basis of alleged occurrence. Police inquired the matter and submitted a final report in the court to the effect that the charge was baseless and false on 21-10-2022 and thus the complaint was also dismissed by the court. First an application to SHO for the registration of F.I.R. and then a complaint in the court against the principal and honorable senior professors reveals the stubbornness to dishonor and disgrace the principal and professors.

So far as delay in her arrival report after up-gradation is concerned it was initially delayed for two months but as per the statement of principal approval for up-gradation was given in the notification No. SO(C-iv)/HED/2-1/C File/Hostel warden up- gradation dated 22-03-2022 but that approval was subject to the final outcome of the pending CPLA(s) in the supreme court of Pakistan. This statement of the principal is supported by the notification itself. The very first para of the notification reveals that up-gradation was subject to the Supreme Court appeal. But even then, when arrival was given, it was given with retrospective effect i.e. from 24-03-2022 and she received all the arrears of two months Annexure (C5-A, C5, C6).

In her complaint application/petition to the honourable Director dated 27-09-2022 she alleges that all financial as well as all kinds of matters are run by by the favourite clerks of the principal and all grocery, etc. is also purchased by clerk through class-iv employees Annexure (C1).

In this respect office letter No. 1537 dated 28-9-2022 is worth perusal in which in the last para, the principal reminds her about her complaint that she was overburdened and that to reduce her burden. She was directed vide office letter No. 1495 dated 23-9-2022 that she should handover all matters of admission of students to the superintendent of the college. (Annexure P1, P2)

Moreover the principal states that since the hostel does not have a separate clerk or accountant therefore financial matters are run by DDO; mess fee is collected by warden and deposited with the accountant and drawn by the same warden's signature

and is checked by hostel bursars Prof. of stat/maths. Moreover Professor Bibi Kalsoom Assistant Prof. of Pak. Study was given an additional duty on 10-10-20219 to facilitate warden of the girls hostel and if the warden goes on leave then to perform all the duties of the warden. Moreover on 09-08-2022 vide an office order three professors namely Prof. shazia Nawab, Prof. Ruqia bibi and Prof. Rubina Malik were also nominated by the principal to provide assistance to hostel warden in hostel affairs. (Annexure P5) Office order dated 10-10-2019 (Annexure P3) and report of Bibi kalsom dated 22-10-2019. (Annexure P4) All the above noted facts in the light of documents and different statements reveal that the warden could not prove her allegation with the support of any cogent documentary or verbal evidence. In the whole college, not a single witness appeared to support her allegations.

On 5-4-2022 vide an office order Prof. Ruqia bibi was nominated to do additional duty of hostel affairs

On the other side the warden was charged by the principal, for absenting herself from hostel duty without getting prior approval, for misconduct, unruly behavior, disobedience, non-cooperative attitude; using un-parliamentary language and for leveling different false and baseless charges against principal, professors, class-iv employees. All these charges are supported by documentary as well as oral evidence of the principal, the professors and class-iv employees.

First of all Bibi Kalsoom, the senior warden made a complaint on 22-10-2019 to the principal regarding her misbehaving attitude and threats (Annexure P4). She also reported that the warden was in the habit of going home without permission.

On 16-10-2019 Mrs. Farah Gul Assistant Professor of Zoology who was deputed for the counseling of Mrs. Noushen (the warden), reported that when she discussed the affairs of hostel with the warden Mrs. Noushen she made different lame excuses. The warden stated that the principal is imposing bibi kalsom on me, she interferes in my hostel affairs and that I don't like anybody to interfere in my hostel affairs. She also stated that I want to keep class-iv employees of my own choice for hostel duties. She also said that I am independent and I will come and go from the hostel at my own. She also said that she will get herself transferred. (Annexure P7)

On 9-9-2022 the warden gave an application to the principal for installation of CCTV cameras for the proper monitoring/ surveillance of the hostel. (Annexure P8), But on 10-10-2022 when camera installation team visited the hostel for installation of cameras the warden used harsh words against them and did not allow them to install cameras. The report of Mrs. Rubina Malik security in-charge and Mrs. Touqeer Hussain is worth perusal. (Annexure P-9)

On 27-10-2022 vide Endst No. 1617 explanation call was given to the warden (Annexure P-10). which shows her lack of interest in her official duty and non-cooperative attitude. The same explanation call reveals that she has also been charged for availing leaves without taking approval from the principal. Through various notices and office orders she was informed and was directed to take interest and to perform her duty in good and reasonable manner.

Besides all the above cited written evidence against warden there is a plethora of verbal evidence which refutes the version of the warden and supports the version of the principal and version of the professors.

It also revealed during inquiry that the warden, because of her harsh and non-accommodative attitude, could not create a good and workable and conducive environment with the class-iv employees of the hostel. She could not create and maintain good relation s with them and many times the matter reached to the extent that the class-iv employees denied to carry on working with warden.

To solve the problem of the warden as well as the problem of class-iv employees not only that through various office orders and notices they were directed to work in a proper manner and harmony but to create a good working conditions. an inquiry committee of senior professors was also constituted. The inquiry committee visited the hostel twice and conducted an inquiry on 22-9-2022 the committee submitted findings of inquiry (Annexure P-11) and recommendation (P-12) and a report Annexure (P-13) and on the basis of the findings an office order vide Endst. No. 1491-93 was issued on 29-9-2022 (Annexure P-14). According to the findings of the inquiry committee both class –iv namely Muhammad Rizwan and Karam Elahi were found guilty of inefficiency, non-performing their kitchen duty, negligence and absenting

themselves from duty at duty time of kitchen and for not obeying the the directives of the principal and warden.. Moreover all the three namely the warden, and both the class-iv were declared by the committee as very rigid and non-cooperative. Moreover the committee reported to the principal that the hostel warden behaved rudely with the members of the committee and used Abusive language. The committee members felt insulted and recorded their protest. The inquiry committee also reported that inquiry was initiated at the request of the warden but when the committee visited the hostel, she got irritated. She called them, "these penny worth people come and disturbs me".

On the basis of inquiry committee report the principal formulated a detailed report vide letter No 1572 dated: 07/10/2022 in which the principal also reported the director that the warden and class IV employees are not in good terms and that cook Karamllahi and Tanoorchi Muhammad Rizwan refused to work with the warden (Annex P-15).

The warden had also complain against both the class IV employees for their refusal of the work/duty with the warden,

Recommendation of the inquiry committee Dated:23/09/2022 (Annex P-12) and guidance letter No. 1496 Dated:23/09/2022 (Annex P-16) are worth perusal which both show her non cooperative behavior, refusal to obey the direction, her refusal to receive four office orders No 1485, 1486, 1490, 1491Dated:23/09/2022 of the principal (Annex P-17).

The principal wrote two letters to the worthy director colleges (Annex P-16, Annex P-18) for the solution of the matter. The principal wrote a letter no 1597 dated Dated:22/10/2022 to the coordinator (Principal) JMC Govt college No.1 D.I.Khan in which she sought help in this prolong/ stressful hostel issue (P-19).

The most important documentary evidence exists in the shape of the minutes of the college council meeting (EXH P-20) which was solely convened on the issue of the hostel. In this meeting the non-serious and non-professional behavior of following four employees was discussed in detailed.

The warden, Mrs. Nosheen

Mr. Karam Elahi (Cook at the hostel)

Mr. Muhammad Rizwan (the nonbai)

Mrs. Saira Bano (she cooks meal)

All the members of the council and the principal agreed upon the fact of their misconduct, non-serious and non-professional behavior. All the allegation, suggestion and decisions of the college council are worth perusal. Muhammad Rizwan and Karam Elahi were relieved by the principal from the college and were directed to report to the Principal coordinator JMC GC No. D.I.Khan vide letter no 1614 Dated:27/10/2022 (P-21) and letter No1598 Dated:20/10/2022 (P-22)

While conducting inquiry the undersigned recorded the statement of the following persons.

Mrs. Afia Sadat, the principal, her statement Annexure B, C.

Mrs. Nosheen, Hosel Warden Annexure D, E

Professor Shazia Nawab member of the inquiry committee (Annex F)

Professor Sadia Kalsoom, Senior Hostel warden, member of the inquiry committee (Annex G)

Professor Ruqia bibi in-charge hostel affairs, member of the inquiry committee (Annex-H)

Professor Rubina Malik, member of the hostel inquiry committee (Annex-I)

Professor Farukh Gul (Annex-J)

Professor Maimoona Kiran (Annex -K)

Professor Maria (Annex L, L1)

Professor Sadia Zahra Ali (Annex-M)

Fida Hussain superintendent (Annex N)

Touqeer Hussain clerk (Annex 01, 02)

Karam Elahi (Annex R)

Muhammad Rizwan (Annex S)

FINDINGS:

Perusal and assessment of all statement reveal that the version of the principal seems true and correct because all witness especially senior professors are very credible people and their statements are very convincing.

Statements of all professors especially Prof Ruqia bibi, Prof Shazia Nawab, Prof Sadia Kalsoom and Prof Rubina Malik are worth perusal.

The statement of principal is not only corroborated by the statements of almost all witnesses but also by the documentary evidence. Whereas no single witness came to corroborate the allegation of the warden, nor she could produce such a documentary evidence which could corroborate and support her version.

Even the final report of the police also negates her version. The police also came to conclusion that she had made a false and baseless report, therefore the report was filled. Even the complain made into the court was also filed by the judge being baseless and false. Statement of Professor Farukh Gul (Assistant professor of Zoology) (Annex J) reveals that it is a prolong and stressful issue because her statement reveals that she was deputed by the then principal for the counseling of the warden in the year 2019.

It seems that no stone has been left unturned by the college administration to bring her on right path but college administration could get no positive result. Office orders, notices, explanations, warnings, counseling, local inquiry committee, college council decisions, letters to the worthy director, letters to the coordinator/JMC , nothing at local level was left to bring her on the right path.

It seems that she does not recognize and accept departmental or administrative hierarchy which is a backbone of any organization or administration. It seems that the warden does not accept the concept of subordination or super ordination. An administrative order or action seems to her as interference into her domain. So far as

(124)

Class-IV employees, namely Karam Ellahi (Cook), Rizwan (nanbhai) and Saira Bano (cook) are concerned, it seems that they have also created a mess in the hostel by not obeying the orders of the warden and sometimes even the orders and directives of the senior wardens and the principal.

The undersigned has gone through the entire verbal, documentary evidence and the whole file and has come to the conclusion that sufficient credible and convincing material exists on record which suggest and convince that the warden and the three class-iv employees have reflected a behavior and a conduct unbecoming of a government servant.

Conduct of a government servant should reflect devotion and a good behavior. The act of refusal or failure on the part of government servant to carry on with his work during working hours instead of engaging in his work is misconduct. Leaving the place of duty or leave without permission or sanction or without intimation to the boss is also misconduct, indecent, improper conduct or using abusive or insulting language is also misconduct on the part of a government servant.

Material on file reveals that all the four government servants on times either refused or failed to carry on with their work during working hours. They left their place of duty or went on leave without permission. The warden used insulting language against the principal and professors. The two class-iv employees namely Mr. Karam Elahi (cook) and Muhammad Rizwan (tandoorch/nanbai) used insulting language against the warden and they also ignored the directions of the principal and of the senior professors. As a whole the warden and class-iv employees Mr. Karam Elahi and Muhammad Rizwan have shown misbehavior, misconduct, disobedience and non-cooperative behavior. So far as Mrs. Saira Bano (Cook) is concerned she was also held guilty of not performing her duty properly but as she seems not persistent in disobedience therefore a lenient view can be taken against her.

14/12/2012

CONCLUSION:

As the undersigned has conducted a preliminary or fact finding inquiry therefore the undersigned has collected the documentary as well as oral evidence and has placed all material on file. The undersigned is not placed to suggest any punishment but can only say that the environment of the college can't become peaceful and conducive for teaching and learning unless the warden Mrs. Noushen, Mr. Karam Elahi (cook) and Muhammad Rizwan (Tandoorch/nanbai) are transferred from here to some other college within Dera Ismail Khan city and are warned as well to show good behavior in future. The authority may also initiate a proper formal inquiry on the basis of the material available on file.

Submitted for perusal and further appropriate necessary action please

Inquiry officer

Date: 14/12/2022

14/12/2022

Prof. Hamid Ullah Jan
Principal
GDC KDA Township Kohat

Annex – K

بخدمت جناب ڈائریکٹر ہائیر ایجوکیشن پشاور

جناب عالی!

مودبانہ گذارش ہے کہ میں عرصہ پانچ سال کالج ھذا میں بہترین کارکردگی سرانجام دے رہا ہوں جبکہ پچھلے ایک سال سے شدید ذہنی اور جسمانی آذیت سے دوچار ہوں جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر 1:۔ میں بطور لیب اٹینڈنڈ تا ئنات ہوا ہوں جبکہ مالی کا کام سرانجام دیتا رہا ہوں مگر اب میرے کام کی نوعیت کنسٹرشن اور بھاری اینٹیں اُٹھانے پر تبدیل ہو چکی ہے اور تین ماہ سے کالج کی فٹ پاتھ کی کنسٹرکیشن میں بحثیت مزدور کام کر رہا ہوں جسکی وجہ سے کالج کے چمن کو توجہ نہیں دے سکتا کام کی ذیادتی کے ساتھ ساتھ توقیر بابو کا جابرانہ اور سر عام بے عزت کرنے کا انداز ناقابل برداشت ہے اور ایک شریف انسان کی عزت کو بلاوجہ پامال کرنا ذہنی ازیت کا باعث ہے کالج کی موجودہ صورت حال کے پیش نظر مجھے اپنی عزت اور سروس فائل خطرے میں محسوس ہوا رہی ہے یکطرفہ اور بے بنیاد الزام تراشی روز کا معمول بن چکا ہے جسکی وجہ سے کالج میدان جنگ بن چکا ہے آپ افسران بالا سے عاجزانہ اپیل کی جاتی ہے کہ اس جابرانہ اور غیر منصفانہ اور غیر انسانی سلوک سے چھٹکارہ دلایا جائے تاکہ میں اعتماد اور ذہنی سکون کے ساتھ اپنی خدمات سرانجام دے سکوں اور میں اپنے ڈیپارٹمنٹ کے لئے ہر قسم کی خدمات سرانجام دینے کیلئے تیار ہوں اور دیتا رہوں گا۔

مورخہ 24/1/0/2022

العــــــــــــــارض

آپکا تابعدار ملازم غلام شبیر لیب اٹینڈنڈ

گورنمنٹ گرلز کالج نمبر 1 ڈیرہ اسماعیل خان

دستخط:۔ غلام شبیر

کاپی برائے اطلاع

سیکٹری ہائیر ایجوکیشن پشاور

جے ایم سی کوآرڈینیٹر گورنمنٹ کالج نمبر 1 ڈی آئی خان

R517947 58

Annex-L

100 Rupees ۱۰۰ روپیہ

HIGH CO... OATH COMMISSIONER

بیان حلفی

منکہ مسمی محمد رضوان ولد عبدالرشید قوم میال سکنہ بختاور آباد کالونی ڈیرہ اسماعیل خان حلفاً بیان کرتا ہوں کہ میں عرصہ 8/10 سال سے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج نمبر 1 ڈیرہ اسماعیل خان میں نائب قاصد کی پوسٹ پر تعینات ہو کر ڈیوٹی سرانجام دیتا چلا آرہا ہوں۔ امر کہ پرنسپل شہناز قدر حسین اور سینئر کلرک فرحت نے مجھے مستقل کافی عرصہ سے تنگ و پریشان اور بلیک میل کرتے چلے آرہے ہیں اور اب مورخہ 12/22/10 کو پرنسپل شہناز قدر حسین اور سینئر کلرک فرحت نے مجھ سے سادہ کاغذ پر انگوٹھا لگوایا ہے میں چونکہ ان پڑھ ہوں اور مجھے سخت فکر لاحق ہے کہ وہ اپنی طرف سے کوئی تحریر لکھ کر مجھے کوئی نقصان نہ دے دیں اور کوئی ایسا بیان لکھ کر جو کہ کسی کے خلاف ہو جس کا کوئی ذمہ دار نہیں ہوں کیونکہ میں ان پڑھ ہوں اگر دونوں نے میرے خلاف یا کسی دوسرے کے خلاف کوئی تحریر اپنی طرف سے سادہ کاغذ پر لکھ دی تو میں اس کا ذمہ دار نہیں ہوں اور میں نے کسی کے خلاف کوئی بیان نہیں دیا ہے دونوں ملزمان نے مجھ سے سادہ کاغذ پر انگوٹھا لگوایا ہے اور جو بھی تحریر اس سادہ کاغذ پر ہوگی میں اس سے لاعلم ہوں میرا یہ بیان فقرہ بفقرہ درست ہے اور درست بیان حلفی تحریر کر دیا ہے

محمد رضوان ولد عبدالرشید قوم میال سکنہ بختاور آباد کالونی

CNIC - 12101-0225987-7

(37)

Annex – G

بخدمت جناب پبلک انفارمیشن آفیسر ڈائریکٹریٹ آف ہائیر ایجوکیشن خیبر پختون خواہ

درخواست زیر دفعہ 7 خیبر پختونخواہ رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ 2013 مہیا کیے جانے Annexure و بیانات انکوائری رپورٹ محررہ مورخہ 14/12/2022 تحریر کردہ پروفیسر حمید اللہ جان پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج کوہاٹ انکوائری آفیسر بابت انکوائری مسائل گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج نمبر 1 ڈیرہ اسماعیل خان۔

جناب عالی اسائلہ حسب ذیل عرض رساں ہے۔

1۔ یہ کہ سائلہ پاکستانی شہری ہے۔اور محلہ مولوی احمد صاحب ڈیرہ اسماعیل خان کی رہائشی ہے۔اور گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج نمبر 1 میں بطور ہاسٹل وارڈن اپنی خدمات سرانجام دے رہی ہے۔

Attested

2۔ یہ کہ حکم نمبر 19142/CA-VII / Estt: Barach A-167/ Complaint File Vol-02 مورخہ 11/10/2022 کو ڈائریکٹر ہائیر ایجوکیشن خیبر پختونخواہ کی جانب سے پروفیسر حمید اللہ جان پرنسپل ڈگری کالج کوہاٹ کو گرلز ڈگری کالج نمبر 1 ڈیرہ اسماعیل خان کے مسائل کی بابت انکوائری کا انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا۔

3۔ یہ کہ مذکورہ بالا انکوائری آفیسر نے مورخہ 14/12/2022 کو اپنی انکوائری رپورٹ بابت مسائل گرلز ڈگری کالج نمبر 1 ڈیرہ اسماعیل خان ڈائریکٹریٹ آف ہائیر ایجوکیشن خیبر پختونخواہ میں جمع کرائی۔

4۔ یہ کہ مذکورہ بالا انکوائری رپورٹ کے حصول کے لیے سائلہ نے رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ 2013 کے تحت جناب کو درخواست گزاری جس کے نتیجہ میں سائلہ کو انکوائری رپورٹ تو موصول ہوگئی لیکن اس کے ساتھ Annexure و بیانات مہیا نہیں کیے گئے۔جنکی سائلہ کو ضرورت ہے۔

5۔ یہ کہ مذکورہ بالا Annexure و بیانات کے حصول کے لئے مورخہ 17/04/2023 کو جناب کو ایک اور درخواست گزاری گئی۔ جس کے جواب میں ڈپٹی ڈائریکٹر سپورٹس ڈائریکٹریٹ آف ہائیر ایجوکیشن خیبر پختونخواہ کی طرف سے ایک لیٹر نمبر 7071/RTI,20-07,Page No 67/Physical Section موصول ہوا۔ بدیں وجہ درخواست ہذا گزاری جارہی ہے۔

6۔ یہ کہ سائلہ کو تاحال مذکورہ بالا انکوائری کے Annexure و بیانات موصول نہیں ہوئے جن کا حصول مطلوب ہے۔

7۔ یہ کہ مذکورہ بالا مطلوبہ دستاویزات (Annexure و بیانات لف انکوائری مذکورہ بالا) اگر 20 صفحات سے زیادہ ہوئے تو سائلہ بمطابق دفعہ 13 رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ 2013 کی فیس جمع کرانے کو تیار ہے۔

Attested

8۔ یہ کہ سائلہ کو مطلوبہ دستاویزات زیر دفعہ 11 رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ 2013 اندر 10 یوم مہیا کیے جانا مین قرین انصاف ہے۔

لہذا استدعا ہے کہ بمنظوری درخواست ہذا حسب صراحت وتشریح درخواست سائلہ کو مذکورہ بالا انکوائری رپورٹ کے Annexure و بیانات مہیا کیے جائیں۔

فقط مورخہ 29/5/2023

العارض

مس نوشین دختر سید جاوید عباس شاہ سکنہ محلہ مولوی احمد صاحب ڈیرہ اسماعیل خان

Mob # 03361160908

Annex-H

No. 189

For Insurance Notices see reverse
Stam RGL105456389

unit... letters or not more than the initial weight prescribed in the Post Office Guide or on which no acknowledgement is due.

Rs.

...eceived a registered*
addressed to

Date-Stamp

Initials of Receiving Officer

*Write here "letter", "postcard", "packet" or "parcel" with the word "insured" before it when necessary.

Attested

If insured: Insured for Rs. (in figures) ____ (in words) ____

insurance fee Rs. ____ Ps. ____ (in words) Weight ____ Kilo ____ Grams

Name and address of sender

Annex - I

بخدمت جناب سیکرٹری ہائر ایجوکیشن خیبر پختونخواہ پشاور

اپیل / درخواست بابت منسوخی انکوئری رپورٹ محررہ مورخہ 14/12/2022 و تحریر کردہ پروفیسر حمید اللہ جان پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج کوہاٹ ڈویلمنٹ اتھارٹی ٹاؤن شپ کوہاٹ و منسوخ کیے جانے وارننگ لیٹر انڈورسمنٹ نمبر 4550 کمپلینٹ فائل والیم 2 مورخہ 13/03/2023 جاری کردہ ڈائریکٹریٹ آف ہائر ایجوکیشن خیبر پختونخواہ بذریعہ ڈپٹی ڈائریکٹر اسٹیبلشمنٹ۔

Attested

جناب عالی! اپیلانٹ / سائلہ حسب ذیل عرض رساں ہے۔

1۔ یہ کہ میں گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج نمبر 1 ڈیرہ اسماعیل خان میں بطور ہاسٹل وارڈن BPS 16 خدمات سرانجام دے رہی ہوں۔ اور میری درخواست محررہ مورخہ 27/09/2022 و 29/09/2022 پر انکوائری کا حکم ہوا۔ نقول درخواست لف ہیں۔

2۔ یہ کہ حکم نمبر 19142/CA-VII/Estt: Baranch A-167/ Complaint File Vol-02 مورخہ 11/10/2022 کو ڈائریکٹر ہائر ایجوکیشن خیبر پختونخواہ کی جانب سے بذریعہ ڈپٹی ڈائریکٹر اسٹیبلشمنٹ پروفیسر ڈاکٹر حمید اللہ جان پرنسپل ڈگری کالج کوہاٹ ڈویلمنٹ اتھارٹی کو انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا۔

3۔ یہ کہ انکوائری آفیسر مورخہ 31/10/2022 و 01/11/2022 کو گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج نمبر 1 ڈیرہ اسماعیل خان تشریف لائے اور انکوائری عمل میں لائی جس کی رپورٹ سے مجھے لاعلم رکھا گیا۔

4۔ یہ کہ مجھے ڈپٹی ڈائریکٹر اسٹبلشمنٹ کی جانب سے ایک وارننگ لیٹر محررہ مورخہ 13/03/2023 انڈورسمنٹ نمبر 4550 بذریعہ پرنسپل ڈگری گرلز کالج نمبر 1 ڈیرہ اسماعیل خان مورخہ 21/3 کو موصول ہوا جس کے ساتھ کسی قسم کی کوئی انکوائری رپورٹ لف نہ تھی تو میں نے فوراً انکوائری رپورٹ کے حصول کے لئے ڈائریکٹر ہائر ایجوکیشن کمیشن کو رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ 2013 خیبر پختونخواہ کے تحت درخواست گزاری۔ جس کے بعد مجھے صرف 16 صفحات پر مشتمل بشمول Conclusion انکوائری رپورٹ موصول ہوئی۔ جس کے صفحہ نمبر 13 پر مذکور بیانات کے Annex مجھے موصول نہیں ہوئے۔

5۔ یہ کہ مذکورہ بالا انکوائری رپورٹ سراسر غلط، خلاف قانون، خلاف واقعات، خلاف حقائق مبنی بر بدنیتی اور یکطرفہ ہے۔ جس میں انکوائری آفیسر نے یکطرفہ بیانات و دستاویزات لئے ہیں۔ میرے الزامات کو یکسر نذرانداز کر دیا گیا ہے۔ جس کی تحقیق کرنے کی اور ثبوت طلب کرنے کی بالکل کوشش نہیں کی گئی۔ بدیں وجہ مذکورہ بالا انکوائری رپورٹ قابل منسوخی ہے۔

Attested

6۔ یہ کہ انکوائری آفیسر کی فائنڈنگ اور تنقیحات کی پیروائز اسسمنٹ سراسر غلط، خلاف واقعات وخلاف حقائق ہے۔ جس میں یکطرفہ طور پر بیانات اور دستاویزات کوڈ کیا گیا۔ میری طرف سے جو دستاویزات وثبوت انکوائری آفیسر صاحب کو پیش کئے گئے اور حقائق انکوائری آفیسر صاحب کو بتائے گئے انہوں نے ان کو یکسر نذر انداز کر دیا گیا۔ اور انکوائری رپورٹ میں کہیں بھی ان کا ذکر نہیں کیا گیا۔ میں نے پرنسپل صاحب کے خلاف تھانہ کینٹ میں مورخہ 29/09/2022 کو ایک درخواست گزاری تھی جو بعد از راضی نامہ ہم نے واپس لے لی جس میں پرنسپل صاحب کی طرف سے دھمکی اور سخت نتائج کا ذکر موجود ہے۔ اس بابت انکوائری آفیسر صاحب نے نہ تو کینٹ تھانے میں کسی کا بیان ریکارڈ کیا نہ ہی اس دن کے وقوعے کی بابت ہاسٹل کی طالبات وہسپتال انتظامیہ کا بیان ریکارڈ کیا گیا جو کہ میرے الزامات کو ثابت کرنے کے لئے بے حد ضروری تھا۔ لیکن انکوائری آفیسر نے اپنی رپورٹ میں جس عدالتی حکم و پولیس رپورٹ کا ذکر کیا ہے وہ انکوائری رپورٹ کے ساتھ لف نہ ہے۔ درحقیقت اس درخواست پر ہم نے ASJ II ڈیرہ اسماعیل خان کی عدالت میں 22 A 6 کی درخواست دی تھی جو راضی نامہ کی بنیاد پر خارج ہوئی۔

7۔ معزز انکوائری آفیسر صاحب کے پیرا وائز اسسمنٹ آف اشوز کے پیراگراف نمبر 1 میں میرا جواب یہ ہے کہ میں نے کبھی پرنسپل صاحبہ کو کالج کی انچارج ماننے سے انکار نہیں کیا اور نہ ہی ان کو کبھی یہ کہا ہے کہ آپ کسی معاملے میں مجھ سے اجازت لیں بلکہ مجھے تو خوشی ہوتی ہے کہ پرنسپل صاحبہ ہمارے ہاسٹل کا وزٹ کریں۔ لیکن مجھے اس بات پر اعتراض تھا کہ طلبات کے سامنے اور کلاس فور ملازمین کے سامنے پرنسپل صاحبہ ہماری تزلیل کریں۔ اور ہمارے خلاف کلرکوں کے زریعہ کلاس فور ملازمین سے سفید کاغذ پر انگوٹھے لگوا کر درخواستیں لکھوائیں۔ اس بابت ملازم غلام شبیر کی درخواست محررہ مورخہ 04/10/2022 و ملازم محمد یونس کی درخواست 24/10/2022 جو ڈائریکٹر صاحب کو گزاری تھی کو بھی نذرانداز کیا گیا۔ جو لف اپیل/درخواست ہذا ہیں۔ اسی طرح محمد رضوان کی ایک درخواست جو اس نے SHO تھانہ کینٹ کو 21/10/2022 کو دی تھی جس کے فقرہ نمبر 2 میں واضح طور پر درج ہے کہ پرنسپل، فدا حسین اور توقیر کلرک نے میرے خلاف محمد رضوان ولد عبدالرشید کو جھوٹی گواہی دینے کا کہا۔ درخواست لف اپیل ہے۔ لیکن اس درخواست کو انکوائری آفیسر نے جان بوجھ کر انکوائری کا حصہ نہیں بنایا بدیں وجہ یکطرفہ انکوائری رپورٹ قابل منسوخی ہے۔

Attested

8۔ یہ کہ پرنسپل کی طرف سے جاری کردہ آفس آرڈر 1486 مورخہ 30/09/2022 کی بابت ہاسٹل طلبات نے 24/09/2022 کو ایک درخواست گزاری تھی جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ہمیں وارڈن صاحبہ سے کوئی مسئلہ نہیں ہے اور ہم ہاسٹل ماحول سے خوش ہیں۔ لیکن اس درخواست کو بھی یکسر نذرانداز کیا گیا اور انکوائری رپورٹ کا حصہ نہیں بنایا گیا۔ محمد رضوان نے ایک بیان حلفی جمع کرایا جس میں اس نے واضح کہا کہ سپرنٹنڈنٹ فدا حسین اور توقیر کلرک سفید کاغذ پر انگوٹھے لگواتے ہیں اگر دونوں نے میرے خلاف یا کسی دوسرے کے خلاف کوئی تحریر اپنے طرف سے سفید کاغذ پر لکھ دی تو میں اس کا ذمہ دار نہیں ہونگا لیکن اس بیان حلفی کو بھی انکوائری آفیسر صاحب نے نذرانداز کیا اور انکوائری کا حصہ نہیں بنایا۔ بدیں وجہ انکوائری رپورٹ قابل منسوخی ہے۔

9۔ یہ کہ رائٹ انفارمیشن ایکٹ کے تحت مجھے مہیا کردہ ادھوری انکوائری رپورٹ کے صفحہ نمبر 10 پر پروفیسر بی بی کلثوم کی 22/10/2019 و مس فرح گل کی درخواست 16/10/2019 پر ذکر کیا گیا ہے۔ اور سراسر

غلط، خلاف قانون، خلاف واقعات اور خلاف حقائق ہے۔ سابقہ پرنسپل صاحبان میں سے کسی کو بھی مجھ سے کسی قسم کی کوئی شکایت نہ تھی اور نہ ہی ان کے دور میں میرے خلاف میڈم بی بی کلثوم یا مس فرح گل نے کوئی درخواست دی تھی۔ اس بابت انکوائری آفیسر نے میڈم شفقت کی کوئی سٹیٹمنٹ نہیں لی اور نہ ہی کسی سابقہ پرنسپل سے میرے قردار کے بارے میں پتہ کیا گیا۔ بدیں وجہ رپورٹ انکوائری آفیسر قابل منسوخی ہے۔

10۔ یہ کہ انکوائری آفیسر نے سیکشن 5 خیبر پختونخواہ گورنمنٹ سورونٹ آفیشنسی اینڈ ڈسپلن رولز 2011 کے لوازمات کو یکسر نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ اور مجھے کسی قسم کا کوئی شوکاز نوٹس نہیں دیا گیا۔ انکوائری میری درخواست پر کی گئی لیکن مجھے انکوائری رپورٹ میں ملزم بنا دیا گیا۔ بدیں وجہ انکوائری رپورٹ قابل منسوخی ہے۔

Attested

11۔ یہ کہ میرے سامنے نہ تو گواہان کے بیانات لئے گئے اور نہ ہی مجھے کسی گواہ پر کراس کرنے کا موقع دیا گیا جو سیکشن (4) (1) 11 خیبر پختونخواہ گورنمنٹ سرونٹ آفیشنسی اینڈ ڈسپلن رولز 2011 کی سراسر خلاف ورزی ہے اور سیکشن 11 خیبر پختونخواہ گورنمنٹ سورونٹ آفیشنسی اینڈ ڈسپلن رولز 2011 کا پروسیجر انکوائری آفیسر نے فالو نہیں کیا بدیں وجہ انکوائری رپورٹ قابل منسوخی ہے۔ اور جناب سے گزارش ہے کہ انکوائری رپورٹ کو منسوخ کرتے ہوئے ایک غیر جانب دار انکوائری آفیسر مقرر کیا جائے اور دوبارہ انکوائری کرائی جائے۔

12۔ یہ کہ ڈپٹی ڈائریکٹر اسٹیبلشمنٹ کی جانب سے ایک وارننگ آرڈر محررہ مورخہ 13/03/2023 انڈورسمنٹ نمبر 4550 سراسر غلط، خلاف قانون، خلاف واقعات و خلاف حقائق جاری کیا گیا جو کہ قابل منسوخی ہے۔

13۔ یہ کہ مذکورہ بالا وارننگ آرڈر اس بناء پر بھی غلط ہے کہ انکوائری آفیسر کی طرف سے جو کنکلوڈنگ ریمارکس ہیں ان میں کہیں بھی مجھے مس کنڈکٹ کا مرتکب نہیں پایا گیا اور نہ ہی میرے لئے کوئی سزا تجویز کی گئی انکوائری آفیسر کا کنکلوڈنگ پیراگراف یہ ہے (The Undersigned is not plasced to suggest any punishment but can only say that the environment of the collage cannot become peaceful and conducive for

teaching and learning unless the warden Mrs Noushen,Mr Karam Elahi Kuk And Muhammad Rizwan (Nanbai)Are Transferd from here to some other Collage with in Dera Ismail Khan) بدیں وجہ وارننگ آرڈر اینڈ ورسمنٹ نمبر4550 جاری کردہ ڈپٹی ڈائریکٹر اسٹبلشمنٹ قابل منسوخی ہے۔

14۔ یہ کہ ڈپٹی ڈائریکٹر اسٹبلشمنٹ /ڈائریکٹر ہائیر ایجوکیشن خیبر پختونخواہ کی جانب سے مجھے کسی قسم کا کوئی شوکاز نوٹس نہیں دیا گیا اور نہ ہی مجھے بتایا گیا کہ مجھ پر کونسے الزامات ہیں اور نہ ہی مجھے بتایا گیا کہ میرے لئے کوئی سزا تجویز کی گئی ہے۔ اور نہ ہی مجھے اپنی صفائی کا کوئی موقع دیا گیا نہ ہی میری پرسنل ہیرنگ کی گئی۔ جو سیکشن 14 خیبر پختونخواہ گورنمنٹ سرونٹ آفیشنسی اینڈ ڈسپلن رولز 2011 کی خلاف ورزی ہے۔ بدیں وجہ مذکورہ بالا آرڈر قابل منسوخی ہے۔

Attested

15۔ یہ کہ مجھے وارننگ آرڈر کے ساتھ کسی قسم کی کوئی دستاویزات موصول نہیں ہوئی اور نہ ہی انکوائری رپورٹ سے آگاہ کیا گیا۔ بدیں وجہ وارننگ آرڈر مذکورہ بالا قابل منسوخی ہے۔

16۔ یہ کہ بمطابق قانون ملزمان کو انکوائری رپورٹ سے آگاہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ لیکن ادھر مجھے ملزم بھی بنایا گیا اور سب کاروائی مجھ سے چھپا کر کی گئی۔ بدیں وجہ مذکورہ بالا وارننگ آرڈر و انکوائری رپورٹ قابل منسوخی ہے۔

لہذا استدعا ہے کہ بمنظوری اپیل/درخواست ہذا مذکورہ عنوان بالا انکوائری رپورٹ و وارننگ آرڈر جاری کردہ ڈپٹی ڈائریکٹر اسٹبلشمنٹ ہائیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ خیبر پختونخواہ منسوخ فرمایا جائے۔

فقط مورخہ 12/04/2023

مس نوشین ہاسٹل وارڈن گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج ڈیرہ اسماعیل خان

Attested

تصدیق بمقام ڈیرہ اسماعیل خان

تصدیق کی جاتی ہے کہ درخواست ہذا کے جملہ مراتب
تا حد علم و یقین صحیح و درست ہیں کوئی امر مخفی یا پوشیدہ نہ رکھا گیا ہے۔

فقط مورخہ 12/04/2023

مس نوشین ہاسٹل وارڈن گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج ڈیرہ اسماعیل خان

Arsalan Mueen Advocate

12-4-2023

بیان حلفی

حلفا بیان کیا کہ درخواست ہذا کے جملہ مراتب
تا حد علم و یقین صحیح و درست ہیں کوئی امر مخفی یا پوشیدہ نہ رکھا گیا ہے۔

فقط مورخہ 12/04/2023

مس نوشین ہاسٹل وارڈن گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج ڈیرہ اسماعیل خان

(46)

Annex – J

Attested

IN THE COURT OF **MUHAMMAD JAMIL,**
ADDITIONAL SESSIONS JUDGE-II/JMCTC,
EX OFFICIO JUSTICE OF PEACE,
DERA ISMAIL KHAN

Cri Misc:

"Mst: Syed Nosheen Bibi VS D.P.O etc"

Order - 01
13.10.2022

Mst: Syeda Nosheen Bibi, petitioner along with counsel present and filed instant petition under Section 22-A (6) Cr.P.C. Be registered.

Notice(s) be issued to the private respondent(s) for 24-10-2022, while comments be called for next date.

(Muhammad Jamil)
Additional Sessions Judge-II/JMCTC,
Ex-Officio Justice of Peace,
Dera Ismail Khan.

Order - 02
24.10.2022

Clerk of counsel for the petitioner present. Private respondent through legal representative present. Comments received. Counsel for the parties did not appear in the court due to strike. File to come up for 27.10.22

Both the Parties be summoned to Personally appear before the court

(Muhammad Jamil)
Addl. Sessions Judge-II
Dera Ismail Khan

(47)

No.	Date	Order or Proceedings
05	31.10.2022	Petitioner's son present. Record received. Counsel for respondents present. Son of petitioner submitted an application for adjournment on the pretext of compromise. Adjournment granted. Put up for recording compromise statement otherwise arguments on ____. Final report received and placed on file. (Muhammad Jamil) Additional District Judge-II, Dera Ismail Khan

Or.......06
02.11.2022

APP for the State present. Petitioner through her brother alongwith counsel present. Respondent through counsel also present.

Counsel for the respondent informed the Court that departmental inquiry has been initiated regarding the issues inter-se the parties, besides the matter has been settled between the parties as such, the petitioner does not want to press the instant petition and requested that the same may be dismissed as withdrawn.

In the circumstances, the instant petition stands ***dismissed as withdrawn***. File be consigned to record room after completion and compilation.

Announced
02.11.2022

(MUHAMMAD JAMIL)
Addl. Sessions Judge-II
Dera Ismail Khan

(68)

ابتدائی نقشہ ... 8 مسلسل نمبر ... محکمہ جسٹس آف پیس ضلع [illegible]

درخواست زیر دفعہ 22A/6 سال 2022

Attested

مسماۃ سیدہ ... دختر سید سجاد حسین شاہ بیوہ سید ... عباس شاہ قوم سید ساکنہ ... ڈیرہ اسماعیل خان (سائلہ)

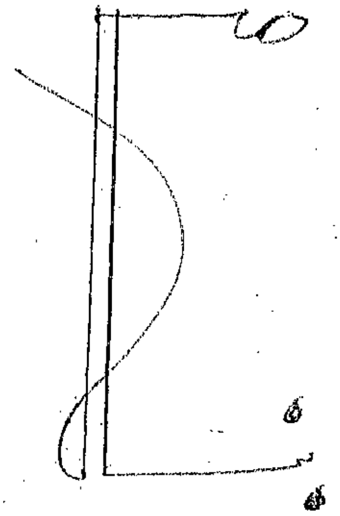

13-10-22

1۔ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر صاحب ڈیرہ اسماعیل خان

2۔ ڈی۔ایس۔پی سٹی سرکل ڈیرہ اسماعیل خان

3۔ ایس ایچ او تھانہ کینٹ ڈیرہ اسماعیل خان

(4) آفتاب ... (5) ... نواب (6) ... کلثوم ... DIK

درخواست زیر دفعہ 22 A(6) ضابطہ فوجداری

... حکم صادر فرمایا جاوے ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

ATTESTED

P.T.O

(۳) یہ کہ من سائلہ چادر اور چار دیواری کی پامالی اور ایک شریف النفس خاندان سے تعلق رکھتی ہیں

(۴) یہ کہ من سائلہ عرصہ ۱۰ سال سے محکمہ ہیلتھ ایجوکیشن میں بطور ہاسٹل وارڈن تعینات چلی آ رہی اور عرصہ (5) ۵۵ سے ریٹائرڈ ہو کر [illegible] تعینات ہیں اور ہاسٹل کی تمام [illegible] کی ذمہ دار ہیں اور تمام [illegible] گزشتہ دس سالوں سے سرانجام دیتی چلی آ رہی ہیں اور کبھی بھی [illegible] کوئی شکایت نہیں ہوئی

(۵) یہ کہ من سائلہ مورخہ 27/$\frac{9}{22}$ کو بوقت شام 7 بجے گورنمنٹ گرلز کالج [illegible] کے ہاسٹل میں اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہی تھی کہ اسی دوران [illegible] آئی [illegible] ڈائریکٹر [illegible] اور [illegible] ہاسٹل میں آ گئیں [illegible] سرعام [illegible] کی اور من سائلہ کو ذہنی طور پر ہراساں کیا [illegible] کے ساتھ [illegible] دھمکیاں دیں اور [illegible] گھنٹے تک mentally [illegible] غیر قانونی طور پر بند رکھا

Attested

(۶) یہ کہ من سائلہ کی حالت جب بگڑنے لگی تو کالج کی ہاسٹل کی طالبات نے من سائلہ کے گھر والوں کو اطلاع دی اور ان کو بلایا [illegible] غیر قانونی طور پر ہراساں [illegible] من سائلہ کی طبیعت سخت خراب ہو چکی ہے اور وہ بے ہوش ہو چکی ہیں اور اس دوران من سائلہ کی [illegible] (2) [illegible] اور [illegible] ہمراہ [illegible] کے ہمراہ بے ہوشی کی حالت میں [illegible] ہاسپٹل منتقل کیا گیا جہاں [illegible] علاج [illegible] کیا گیا

(۷) یہ کہ من سائلہ چونکہ اپنی ایمانداری سے ہاسٹل کے تمام امور کی سرانجام دہی دے رہی ہے [illegible] اس سے [illegible] اور غیر قانونی

ATTESTED 13/10/22

P.T.O

(50)

(4)

اہلکاروں کے پاس ایسی جیل دکانیں اور کاروبار میں مداخلت کر رہے ہیں جو سرکاری عمل جرائم کے زمرے میں آتا ہے اور کرپشن اور مختلف پروسیجرز کا صحیح نام کے ... سے تنگ آ کر درخواست دہندہ ... جاری رکھے ہوئے ہیں اور کرپشن میں تاخیر اس لیے ہو رہی ہے ... طبیعت خراب ہونے کے بعد ان مقدمے ... ہو رہی ہے جو درخواست گزار رہی ہوں۔

(6) یہ کہ جیل اور ... مورخہ 29/7/22 کو ... درخواست گزاری گئی ... ان ... عمل درآمد نہیں ہوا ہے۔

Attested

13-10-2022

لہٰذا استدعا ہے کہ درخواست 22A(6) ... منظور فرما کر حکم صادر فرمایا جائے کہ وہ مسئولان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے FIR کا اندراج کرے۔

12/10/22 العارض

[illegible]

ATTESTED

13/10/22

بعدالت جناب ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج / ایڈیشنل سیشن جج ڈیرہ اسماعیل خان

(7)

مسماۃ سیدہ ترشین بنام ڈسٹرکٹ پولیس وغیرہ

5-1
13-10-2022

بیان حلفی

Attested

حلفاً بیان کیا جاتا ہے کہ جملہ داستان درخواست تا حد علم
و یقین صحیح و درست ہے اور کوئی امر مخفی نہ پوشیدہ نہیں رکھا
گیا ہے اور قبل ازیں اسی نوعیت کی کوئی درخواست عدالت
ہذا میں نہیں گزاری گئی ہے۔

ADVOCATE
13/10/2022

مورخہ 13/10/22

سائلہ سیدہ ترشین

13/10/22

Annex – K

بخدمت جناب ڈائریکٹر ہائیر ایجوکیشن پشاور

جناب عالی!

مودبانہ گذارش ہے کہ میں عرصہ پانچ سال کالج ھذا میں بہترین کارکردگی سرانجام دے رہا ہوں جبکہ پچھلے ایک سال سے شدید ذہنی اور جسمانی آذیت سے دوچار ہوں جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر 1:۔ میں بطور لیب اٹینڈنٹ تائنات ہوا ہوں جبکہ مالی کا کام سرانجام دیتا رہا ہوں مگر اب میرے کام کی نوعیت کنسٹرشن اور بھاری اینٹیں اُٹھانے پر تبدیل ہو چکی ہے اور تین ماہ سے کالج کی فٹ پاتھ کی کنسٹرکیشن میں بحثیت مزدور کام کر رہا ہوں جسکی وجہ سے کالج کہ چمن کو توجہ نہیں دے سکتا کام کی زیادتی کہ ساتھ ساتھ توقیر بابو کا جابرانہ اور سر عام بے عزت کرنے کا انداز ناقابل برداشت ہے اور ایک شریف انسان کی عزت کو بلاوجہ پامال کرنا ذہنی ازیت کا باعث ہے کالج کی موجودہ صورت حال کہ پیش نظر مجھے اپنی عزت اور سروس فائل خطرے میں محسوس ہو رہی ہے یکطرفہ اور بے بنیاد الزام تراشی روز کا معمول بن چکا ہے جسکی وجہ سے کالج میدان جنگ بن چکا ہے آپ افسران بالا سے عاجزانہ اپیل کی جاتی ہے کہ اس جابرانہ اور غیر منصفانہ اور غیر انسانی سلوک سے چھٹکارہ دلایا جائے تاکہ میں اعتماد اور ذہنی سکون کہ ساتھ اپنی خدمات سر انجام دے سکوں اور میں اپنے ڈیپارٹمنٹ کہ لئے ہر قسم کی خدمات سرانجام دینے کیلئے تیار ہوں اور دیتا رہوں گا۔

مورخہ 24/10/2022

العارض

آپکا تابعدار ملازم غلام شبیر لیب اٹینڈیڈ

گورنمنٹ گرلز کالج نمبر 1 ڈیرہ اسماعیل خان

دستخط:۔ غلام شبیر

کاپی برائے اطلاع

سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن پشاور

اے جے ایم سی کوآرڈینیٹر گورنمنٹ کالج نمبر 1 ڈی آئی خان

Annex K

Attested

بخدمت جناب ڈائریکٹر ہائیر ایجوکیشن پشاور

جناب عالی

[illegible]

[illegible] RSN [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] 9 ستمبر اور 10 ستمبر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بالا سے گذارش ہے کہ کالج کے موجودہ حالات [illegible]

[illegible]

[illegible] خراب کرنے کی دھمکی دی ہے [illegible]

[illegible] آپ جناب سے درخواست کرتا ہوں کہ کالج انتظامیہ کو [illegible]

[illegible]

[illegible]

22-12-2012 (?)

العارض

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (2) [illegible]

بخدمت جناب ڈائریکٹر ہائر ایجوکیشن پشاور

جناب عالی!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ میں اپنے افسران بالا سے اپیل کرتا ہوں کہ مجھے کالج کے موجودہ انتظامیہ کے ذلت آمیز غیر انسانی رویے سے نجات دلائی جائے۔ میں پچھلے 8 سال سے کالج میں FSN ڈیپارٹمنٹ کی صفائی اور کالج کی صفائی کے علاوہ کالج کے دیگر کام بھی سرانجام دیتا رہاہوں میں حافظ قرآن ہوں اور میڈم عافیہ کے بچوں کو گھر جاکر قرآن مجید پڑھاتا رہاہوں۔ مورخہ آٹھ 8 ستمبر رات کو نصرت حالہ جو کے میرے ساتھ کالج کے کواٹر میں رہائش پزیر میرے پاس آئی کے میڈم نے مجھے فوری طور پر کواٹر خالی کرنے کا کہا ہے اور بتایا ہے کہ اگر کسی کو معلوم ہوا۔ تو آپکے ٹکرے ٹکرے کردیے جائینگے۔ جس پر میں نے اسے مشورہ دیا کہ آپ کالج کے افسران سے درخواست کریں کے کواٹر خالی نہ کرایا جائے۔ حالہ نصرت اور نگہت سوپیر جس کی خاطر کواٹر خالی کرایہ جارہا تھا میرے خلاف میڈم کو بھڑکایا جسکے نتیجے میں 9 ستمبر اور 10 ستمبر مجھے ایسے نوٹس کالج کے دفتر سے موصول ہوئے جس میں میرے کردار اور پیشہ وارانہ کارکردگی پر سنگین الزامات لگائے گئے ہیں اور حالہ نصرت کو کالج کے دیگر ملازمین کے خلاف غلط گواہی دینے پر استعمال کیا جارہا ہے اور وہ اس ڈر سے ہمارے خلاف جھوٹی گواہیاں دے رہی ہے۔ تاکہ اس سے کواٹر خالی نہ کرایہ جائے۔ افسران بالا سے گزارش ہے کہ کالج کے موجودہ حالات کچھ اس طرح ہے کہ کالج کے ڈیوٹی دینے کے بجائے تمام تر کی توجہ کام کرنے والے مظلوم اور بے اثرہ ملازمین کو اپنے ناجائز مقصد کیلئے استعمال کیا جارہاہے۔ اور عمل نہ کرنے کے صورت میں توپیر بابو نے میرے سروس فائل خراب کرنے کی دھمکی دی ہے میں شدید خوف اور پریشانی میں مبتلا ہوں اور آپ جناب سے درخواست کرتا ہوں کہ کالج انتظامیہ کو غیر انسانی اور غیر منصفانہ ظلم سے روکا جائے آپکی مہربانی ساری عمر دُعا گو رہونگا۔

آپکی عین نوازش ہوگی۔

مورخہ 24/10/2022

العارض

دستخط ____________

آپکا تابعدار ملازم محمد یونس لیب آٹنڈنٹ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول نمبر 1 ڈیرہ اسماعیل خان

کاپی برائے اطلاع

1۔ سیکرٹری ہائر ایجوکیشن پشاور

2۔ جی ام سی کوآرڈینیٹر گورنمنٹ کالج نمبر 1 ڈیرہ اسماعیل خان

Annex-K

Attested

بخدمت جناب SHOصاحب تھانہ کینٹ ڈیرہ اسماعیل خان

عنوان: درخواست منجانب رضوان ولدعبدالرشید قوم سیال سکنہ بختیار آباد کالونی ڈیرہ اسماعیل خان حال ٹاؤن بائی گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج نمبر 1 ڈیرہ اسماعیل خان

درخواست برخلاف 1۔کلرک توقیر 2۔ فدا حسین سپرینڈنٹ جنہوں نے من سائل کو جان سے مارنے کی دھمکیاں دیں مسلسل بلیک میل کرتے ہیں اور غیر قانونی طور پر من سائل کو حراساں کررہے ہیں۔

جناب عالی! سائل ذیل درخواست پیش کرتا ہے۔

1۔ یہ کہ من سائل بختاور آباد کالونی کا رہائشی اور سکونتی ہے اور گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج نمبر 1 میں نان بائی تعینات ہوں اور کافی عرصہ سے اپنی ڈیوٹی انتہائی ایمانداری سے انجام دیتا چلا آرہا ہوں۔

2۔ یہ کہ کچھ عرصہ قبل کالج کی پرنسپل آفیہ سعادت نے ہاسٹل کی انچارج نوشین بی بی کے ساتھ کسی معاملے پر تلخ کلامی ہوئی تھی اور من سائل کو پرنسپل اور فدا حسین توقیر کلرک نے کہا تھا کہ وڑان صاحبہ کے خلاف جھوٹی گواہ دو مگر میں انکاری ہوا۔

3۔ یہ کہ کل مورخہ 20-10-2022 بوقت 12 بجے کے قریب ہر دو ملزمان توقیر اور فدا نے کالج کے دفتر میں مجھے بلیک اور غیر قانونی طور پر حراساں کرنے لگے اور پسٹل نکال کر کر جان سے مارنے کی دھمکی دی اور کہا کہ تم نے ہماری اور پرنسپل صاحبہ کی بات نہیں مانی تو نوکری بھی تمہاری ختم کردیں گے اور جان سے ماردیں گے۔ کیوں کہ میں اور وارڈان صاحبہ جو کہ نہایت اچھی اور شریف عورت ہیں ان کو ناجائز تنگ کرکے اُسکے خلاف جھوٹی گواہی دلانا چاہتے ہیں جو کہ میں نے ایسا نہیں کیا۔ جو اس دوران توقیر اور فدا نے مجھے انتہا غیر قانونی طور پر حراساں کیا کہ میں نے بے ہوش ہو گیا اور مجھے ہسپتال DHQ منتقل کیا گیا جہاں پر 3 گھنٹے تک میں ہوش میں نہیں تھا پھر جب ہوش آیا اور مجھے گھر بھجوایا گیا جواب میری تندرے بہتر اور رپورٹ کے لیے تھانہ آرہا ہوں۔ اور وقوعہ کو کرم الہٰی جو کالج میں کک کی خدمات سرانجام دیتا ہے نے خود دیکھا اور وجہ عداوت یہ کہ میں وارڈن صاحبہ کے خلاف جھوٹی گواہی نہیں دینا چاہتا ہوں اور رپورٹ میں تاخیر اس لیے ہوئی کیونکہ میری طبیعت کل سے سخت خراب ہے۔

لہذا بذریعہ درخواست استدعا کی جاتی ہے کہ من سائل کی قانونی امداد کرتے ہوئے ملزمان کے خلاف FIR کا اندراج کرکے من سائل کی حق رسی کی جائے۔

العـــــــــــــــارض

رضوان ولدعبدالرشید قوم سیال سکنہ بختاور آباد کالونی DIK

مورخہ 21-10-22

(55)

Annex L

OFFICE OF THE PRINCIPAL GOVT. GIRLS DEGREE COLLEGE NO.1
DERA ISMAIL KHAN
Email Address: ggdc1dikhan@hotmail.com Phone # 0966-856303 Twitter ggdcno.1dikhan1@yahoo.com

No. 1486 /23rd, September 2022

OFFICE ORDER:

Nosheen Hostel Wrden.

You are hereby directed to ensure the smooth functioning of hostel along with coordination and cooperation of all the rest of the hostel staff. Any negligence on your part will be will be your responsibility.

Attested

PRINCIPAL
Govt. Girls Degree College No.1
Dera Ismail Khan

Endst: No/1487-89/ Dated DIKhan the 23/9 /2022.

Copy to the:-

1. Hon. Director of Higher Education, Khybar Pakhtunkhwa Peshawar.
2. Principal/Coordinator (JMC), Govt: Colleige No.1, DIKhan
3. Official concerned.

PRINCIPAL
Govt. Girls Degree College No.1
Dera Ismail Khan

Annex-L

بخدمت جناب پرنسپل صاحبہ ڈگری گرلز کالج نمبر 1 ڈیرہ اسماعیل

جناب عالیہ!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ ہماری وارڈن صاحبہ کا اخلاق ہمارے ساتھ بہت اچھا ہے۔ انھوں نے ہمیشہ ہمارے مسائل حل کرنے میں ہماری مدد کی ہے۔ وہ ہر ایک سے اخلاق سے پیش آتی ہیں۔ انھوں نے کبھی سخت الفاظ میں بات نہیں کی۔

تمام طالبات

Attested

Tamseela

Batool

Anila

Maryam

R517947 Annex-L 56

100 Rupees ۱۰۰ روپیہ

THE HIGH CO... OATH COMMISSIONER

بیان حلفی

منکہ مسمی محمد رضوان ولد عبدالرشید قوم سیال ساکن مختار آباد دکالونی ڈیرہ اسماعیل خان حلفاً بیان کرتا ہوں کہ میں عرصہ 8/10 سال سے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج نمبر ا ڈیرہ اسماعیل خان میں نائب قاصد کی پوسٹ پر تعینات ہو کر ڈیوٹی سرانجام دیتا چلا آرہا ہوں۔ اور کہ مسماۃ شہناز عبدالحق اور میڈم ملک فرحت نے مجھ کو کافی عرصہ سے تنگ و پریشان اور بلیک میل کرتے چلے آ رہے ہیں اور اب مورخہ 12/10/22 کو میڈم شہناز عبدالحق اور میڈم ملک فرحت نے مجھ سے سفید کاغذ پر انگوٹھا لگوایا ہے میں چونکہ ان پڑھ ہوں اور مجھے سخت فکر ہو رہی ہے وہ اپنی طرف سے کوئی تحریر لکھ کر مجھے کوئی نقصان نہ دے دیں اور کوئی ایسا بیان لکھ کر جو کہ کسی کے خلاف ہو میں اسکا کوئی ذمہ دار نہیں ہوں کیونکہ میں ان پڑھ ہوں۔ اگر دونوں نے مجھ سے خلاف یا کسی دوسرے کے خلاف کوئی تحریر اپنی طرف سے سفید کاغذ پر لکھ دی تو میں اسکا ذمہ دار نہیں ہوں اور میں نے کسی کے خلاف کوئی بیان نہیں دیا ہے دونوں اہلکاران نے مجھ سے سفید کاغذ پر انگوٹھا لگوایا ہے اور جو بھی تحریر اس سفید کاغذ پر ہوگی میں اس سے لاعلم ہوں میرا مکمل بیان فقرہ وفقرہ درست ہے اور درست بیان حلفی تحریر کر دیا ہے

محمد رضوان ولد عبدالرشید قوم سیال ساکن مختار آباد دکالونی

CNIC - 12101-0225987-7

Annex – M

(59)

KHYBER PAKHTUNKHWA BAR COUNCIL

ADVOCATE HIGH COURT

ARSALAN MUEEN
Advocate
bc-17-7506
Date of issue: July 2020
Valid upto: July 2023

Secretary
KP Bar Council

قیمتی پیسہ روپیہ

کورٹ فیس

بعدالت جناب خیبر پختونخواہ سروس ٹربیونل پشاور کیمپ ڈیرہ اسماعیل خان

مجانب اپیلانٹ

مس نوشین بنام حکومت خیبر پختونخواہ وغیرہ

دعوی یا جرم

تفصیل دعوی یا جرم سروس اپیل زیر دفعہ 4 خیبر پختونخواہ سروس ٹربیونل ایکٹ 1974

باعث تحریر آنکہ

مقدمہ مندرجہ بالا عنوان میں اپنی طرف واسطے پیروی وجواب دہی برائے پیشی یا تصفیہ مقدمہ بنام

ملک ارسلان معین ایڈووکیٹ ہائی کورٹ

کو حسب ذیل شرائط پر وکیل مقرر کیا ہے کہ میں پیشی پر خود یا بذریعہ رو برو عدالت حاضر ہوتا رہوں گا اور بروقت پکارے جانے مقدمہ وکیل صاحب موصوف کو اطلاع دے کر حاضر عدالت کروں گا اگر پیشی پر مظہر حاضر نہ ہو اور مقدمہ میری غیر حاضری کی وجہ سے کسی طور میرے خلاف ہو گیا تو صاحب موصوف اس کے کسی طرح ذمہ دار نہ ہوں گے نیز وکیل صاحب موصوف صدر مقام کچہری کے علاوہ یا کچہری کے اوقات سے پہلے یا پیچھے یا بروز تعطیل پیروی کرنے کے ذمہ دار نہ ہوں گے اور مقدمہ صدر کچہری کے علاوہ اور جگہ سماعت ہونے یا بروز تعطیل یا کچہری کے اوقات کے آگے یا پیچھے پیش ہونے پر مظہر کوئی نقصان پہنچے تو اس کے ذمہ دار یا اسکے واسطے کسی معاوضہ کے ادا کرنے یا محنت نہ واپس کرنے کے بھی صاحب موصوف ذمہ دار نہ ہوں گے مجھ کو کل ساختہ پرداختہ صاحب موصوف مثل کردہ ذات خود منظور وقبول ہو گا اور صاحب موصوف کو عرضی دعوی یا جواب دعوی یا درخواست اجراء ڈگری [illegible] نظر ثانی اپیل نگرانی و ہر قسم درخواست ہر قسم کے بیان دینے اور پر ثالثی یا راضی نامہ و فیصلہ برحلف کرنے اقبال دعوی کا بھی اختیار ہو گا اور بصورت تقرر [illegible] تاریخ پیشی مقدمہ مذکور بیرون از کچہری صدر پیروی مقدمہ مذکور نظر ثانی اپیل و نگرانی و بحالی مقدمہ یا منسوخی ڈگری یک طرفہ یا درخواست حکم امتناعی یا قرقی یا گرفتاری قبل از فیصلہ اجرائے ڈگری بھی صاحب موصوف کو بشرط ادائیگی علیحدہ حق پیروی کا اختیار ہو گا اور تمام ساختہ پرداختہ صاحب موصوف [illegible] از خود منظور و قبول ہو گا اور بصورت ضرورت صاحب موصوف کو یہ بھی اختیار ہو کہ مقدمہ مذکورہ یا اس کے کسی جزو کی کاروائی یا بصورت [illegible] اپیل نگرانی یا دیگر معاملہ و مقدمہ مذکورہ کسی دوسرے وکیل یا بیرسٹر کو اپنے بجائے یا اپنے ہمراہ مقرر کریں اور ایسے مشیر قانونی کو بھی ہر امر میں [illegible] اختیارات حاصل ہوں گے جیسے صاحب موصوف کو حاصل ہیں اور دوران مقدمہ میں جو کچھ ہر جانہ التواء پڑے گا وہ صاحب موصوف کا حق ہو گا اگر صاحب موصوف کو پوری فیس تاریخ پیشی سے پہلے ادا نہ کروں گا تو صاحب موصوف کو پورا اختیار ہو گا کہ مقدمہ کی پیروی نہ کریں [illegible] میں میرا کوئی مطالبہ کسی قسم کا صاحب موصوف کے برخلاف نہیں ہوگا

لہٰذا وکالت نامہ لکھ دیا ہے تاکہ سند رہے۔

Attested
&
Accepted

مورخہ 03 ماہ 08 2023

مضمون وکالت نامہ سن لیا ہے اور اچھی طرح سمجھ لیا ہے اور منظور ہے

03-08-2023

العبد ———— العبد ———— العبد ————

مس نوشین دختر سید جاوید عباس شاہ
سکنہ محلہ مولوی احمد صاحب ڈیرہ اسماعیل خان
ہاسٹل وارڈن GDC #1 ڈیرہ اسماعیل خان
اپیلانٹ